قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہندوستان
قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہندوستان




نمبر ۵۰ | ۳ - رجب سنہ ۱۳۵۲ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء | جلد ۲۱

# لوکل جماعت احمدیہ قادیان کا یوم التبلیغ

۲۲ - اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء کا یوم التبلیغ لوکل جماعت احمدیہ قادیان نے نہایت شاندار طریق سے منایا۔ اور سوائے کسی معذور کے تمام چھوٹے بڑے مردوں اور خواتین نے اپنا اپنا فرض ادا کرنے کی کوشش کی۔ اس سارے انتظام کے انچارج لوکل جماعت کے سکرٹری تبلیغ تھے۔ جن کے ماتحت چھ اسسٹنٹ سکرٹری مختلف حلقوں میں کام کرنے کے لئے مقرر کئے گئے۔ ہر ایک اسسٹنٹ سکرٹری نے اپنے حلقہ کے احمدیوں کے پانچ پانچ افراد کے گروپ بنائے۔ اور ہر گروپ ایک امیر کے ماتحت مضافات کے دیہات میں بھیجا گیا۔ ایسے گروپ دُور و نزدیک کے قریباً ایک سو دیہات میں بھیجے گئے۔ بیرونی محلہ جات کے اصحاب کو تعلیم الاسلام ہائی سکول کے وسیع میدان میں جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے اور اندرون قصبہ کے احباب کو مولانا مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے مسجد اقصےٰ میں صبح کے سات بجے دعا کرنے کے بعد تبلیغ کے لئے روانہ کیا۔

تبلیغی وفُود کے کام کی نگرانی کے لئے ہر چار گاؤں کے لئے ایک انسپکٹر تبلیغ مقرر کیا گیا۔ جس کا فرض کسی اہم واقعہ کی فوراً مرکز میں اطلاع پہنچانا بھی قرار دیا گیا۔ تبلیغی وفود کو تقسیم کرنے اور دیواروں پر چسپاں کرنے کے لئے کافی تبلیغی لٹریچر بھی دیا گیا۔ نَو سو کے قریب اصحاب ارد گرد کے دیہات میں تبلیغ کے لئے بھیجے گئے۔ احمدی خواتین نے قصبہ قادیان کی خواتین کو ان کے گھروں پر جاکر یا اپنے گھر بلاکر تبلیغ کی۔ ایک سو بیس اصحاب کو مقامی لوگوں اور کام کاج کے سلسلہ میں باہر سے آنے والے لوگوں کو تبلیغ کرنے کے لئے مقرر کیا گیا۔ گھروں اور دکانوں کی حفاظت وغیرہ کا کام احمدیہ کور کے مقامی نوجوانوں کے سپرد کیا گیا۔

مدرسہ احمدیہ اور ہائی سکول کے طلباء اپنے اساتذہ کے ساتھ تبلیغ کے لئے بھیجے گئے۔ آٹھ بجے کے بعد احمدیوں کی تمام دوکانیں بند ہو گئیں۔ اور سارا دن بند رہیں۔ بعض اصحاب جنہیں اس دن سفر کرنا پڑا۔ انہوں نے دورانِ سفر میں تبلیغ کے متعلق اپنا فرض ادا کیا۔ اور تبلیغی لٹریچر تقسیم کیا بعض اصحاب نے دور دراز کے مقامات کے دوستوں کو خطوط اور تبلیغی لٹریچر بھیج کر تبلیغ کی۔

غرض لوکل جماعت احمدیہ نے نہایت شاندار طور پر۔ اور ہمہ تن مصروف ہو کر یوم التبلیغ کے متعلق اپنا فرض ادا کیا۔ اور ہر شخص نے اپنی ہمت اور سمجھ کے مطابق وُہ عظیم الشان پیغام پہونچانے کی کوشش کی۔ جو خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلاۃ والسلام کے ذریعہ مسلمانوں کی زندگی اور اسلام کے احیاء کے لئے نازل کیا ہے۔ تبلیغی وفود کی تبلیغی سرگرمیوں کے متعلق انشاء اللہ اگلے پرچہ میں ذکر کیا جائے گا۔

# اخبار احمدیہ

## کیپٹن تقی الدین صاحب کا تبادلہ فیروزپور میں

کیپٹن تقی الدین صاحب آئی ایم۔ ایس۔ حال ہی میں راولپنڈی سے تبدیل ہو کر فیروزپور تشریف لائے ہیں۔ جماعت چھاؤنی نے ان کے اعزاز میں ایک پرتکلف ٹی پارٹی دی۔ جس میں علاوہ جماعت چھاؤنی و شہر کے۔ بہت سے معزز غیر احمدی احباب بھی تشریف فرما تھے۔ جناب پیر اکبر علی صاحب بی۔ اے نے ایک مختصر سی تقریر فرمائی۔ صاحب موصوف نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ (نامہ نگار)

## ایک ضروری اپیل

احباب سلسلہ کی خدمت میں التماس ہے کہ بھوہالی ضلع نینی تال میں کنگ ایڈورڈ ہفتم سینے ٹوریم قائم ہے۔ جہاں ہر سال کم وبیش پانچسو تپ دق کے مریض نو ماہ قیام کرتے ہیں۔ سینے ٹوریم کی طرف سے ایک لائبریری بھی ہے۔ جس میں لوگوں کی عطا کردہ کتب کا ذخیرہ ہے۔

اس لائبریری میں اسلام اور احمدیت کے متعلق صرف چند کتابیں ہیں۔ ہمارے سلسلہ کا لٹریچر تو بالکل نایاب ہے۔ لہٰذا جو احباب صدقہ جاریہ کرنا چاہیں۔ احمدیت کے متعلق اردو انگریزی وغیرہ کتب یا مجلد رسائل و ٹریکٹس وغیرہ خاکسار کو ارسال فرمائیں۔ تاکہ ان کے نام سے لائبریری میں داخل کرادی جائیں۔ کتب وغیرہ وصول ہونے پر سینے ٹوریم کی طرف سے رسید ارسال کی جائے گی۔ ملک مبارک احمد خاں احمدی کنگ ایڈورڈ سینے ٹوریم بھوہالی ضلع نینی تال یو۔ پی ؛

## درخواست ہائے دعا

۱۔ بندہ کی والدہ صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ دعائے صحت فرمائی جائے ہادی رضا ابن مولوی حکیم عبید اللہ صاحب بسمل۔ قادیان ؛

۲۔ بندہ سب اسپکٹر کوآپریٹو سوسائیٹیز کا امتحان دینے والا ہے سب بزرگان دین سے استدعا ہے۔ کہ بندہ کی کامیابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ نیز میرے ساتھ چوہدری علی محمد صاحب بھی امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ خاکسار شہاب الدین از گورداسپور ؛ ۳۔ سید غلام احمد صاحب بخار میں مبتلا ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار سید عبد الحکیم سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سونگھڑہ ؛ ۴۔ میری پھوپھی زاد بہن زینب بی بی صاحبہ سکنہ چھدی پور۔ اور میرے چچا سید نذیر حسین صاحب سکنہ گھٹیالیاں ایک عرصہ سے بہت بیمار ہیں۔ احباب کرام سے التماس ہے۔ کہ ہر دو مریضوں کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار سید احمد علی متعلم جامعہ احمدیہ قادیان ؛ ۵۔ میرے رشتہ دار عبد العزیز صاحب اور فاطمہ بیگم صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار عبد الغفار ڈار کشمیری۔ ۶۔ خواجہ محمد شریف صاحب پوسٹ ماسٹر کھلابٹ ضلع ہزارہ کی اہلیہ صاحبہ اکثر بیمار رہتی ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ؛ ۷۔ خلیل احمد صاحب ابن جناب حکیم ابو طاہر محمود احمد صاحب عرصہ سے بیمار ہے۔ حکیم صاحب موصوف کی اپنی طبیعت بھی ان دنوں کچھ علیل ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں خاکسار محمد حمید احمد۔ از کلکتہ۔ ۸۔ میرے دوست محمد حمید صاحب کلکتہ میں لبعارضہ ملیریا بیمار ہیں۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبد الرشید کوثر احمدی ؛ ۹۔ احباب اس عاجز کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ کہ خدائے تعالٰے اپنے فضل سے مجھے ایسی نرینہ اولاد عطا فرمائے۔ جو خادم دین ہو۔ خاکسار محبوب علی از حیدر آباد ؛ ۱۰۔ عاجز کو چند ایک دنیوی مشکلات درپیش ہیں۔ احباب مشکل کشائی کے لئے دعا فرمائیں ؛ خاکسار امام الدین احمدی۔ مونگ ؛ ۱۱۔ محمد دین صاحب درزی کی آنکھ پر زخم ہو گیا ہے۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔ خاکسار سید عبد الرشید احمدی منٹگمری ؛ ۱۲۔ میرا بچہ محمد داؤد ایک عرصہ سے بیمار چلا آتا ہے۔ احباب عزیز کے لئے دعائے صحت فرمائیں۔ ماسٹر محمد اسمٰعیل مدرس بھمونوالی ؛ ۱۳۔ میرا نواسہ بشیر احمد خاں عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب اس کی کامل شفا کے لئے دعا فرمائیں ؛ والدہ سردار امیر محمد صاحب نمبردار کوٹ فیروزانی۔ ۱۴۔ میرے بڑے بھائی میاں محمد شریف صاحب اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شیخوپورہ کے صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب لبعارضہ بخار میعادی بیمار ہیں احباب عزیز کے لئے صحت کی دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد اشرف مہاجر قادیان ؛

## اعلان نکاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۰ ستمبر حسب ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا ہاجرہ بیگم ربیبہ شیخ محمد اکرم تاجر قادیان کا نکاح ایک ہزار روپیہ مہر پر سید محمد مسعود شاہ صاحب اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس تھانہ بھائی پھیرو۔ ضلع لاہور سے۔ فہمیدہ بیگم بنت شیخ محمد اکرم کا نکاح بعوض مہر ایک ہزار روپیہ شیخ قدرت اللہ صاحب ولد خادم محی الدین تاجر قادیان سے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالٰے یہ تعلق جانبین کے لئے مبارک کرے ؛ محمد اکرم۔ تاجر۔ قادیان ؛

## ولادت

۱۔ قریشی محمد حنیف صاحب قمر کے ہاں اللہ تعالٰے نے ۲۹ ستمبر ۱۹۳۳ء کو بیٹی عطا فرمائی۔ بچی کا نام ذکیہ خاتون رکھا گیا۔ خاکسار شیخ انعام اللہ سکرٹری جماعت کنڈ ریاپڑا

۲۔ اللہ تعالٰے نے خاکسار کو ۵ ستمبر ۱۹۳۳ء کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے محمد عقیل نام تجویز فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالٰے مولود کو درازی عمر عطا کر کے خادم دین بنائے۔ آمین۔ خاکسار محمد عباس خاں احمدی۔ نرناب ؛ ۳۔ اللہ تعالٰے نے مجھے تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالٰے اس کو خادم دین اور نافع الناس وجود بنائے۔ خاکسار محمد شاہنواز خاں از نجیبا ۔ ۴۔ اللہ تعالٰے نے اپنے فضل وکرم سے اس عاجز کو پوتا عطا کیا ہے احباب مولود کی درازی عمر اور حسنات دارین کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار۔ ولی محمد از پٹیالہ ؛

## شکریہ احباب

میرے بیٹے اکبر علی خاں کے فوت ہو جانے پر بہت سے احباب نے ہمدردی کے خطوط لکھے۔ جن کو میں فرداً فرداً جواب نہیں دے سکتا۔ اس لئے اخبار میں شائع کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالٰے ان کو جزا دے۔ میراں بخش احمدی۔ شیخپور۔ ضلع گجرات ؛

## دعائے مغفرت

۱۔ کمترین کی لڑکی رمضان بی بی فوت ہو گئی ہے۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار محمد حسین از فرید کوٹ ؛ ۲۔ حکیم عبد الرزاق شریف صاحب احمدی کی پوتی کا انتقال ہو گیا ہے۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں غلام قادر شرق جنرل سکرٹری انجمن احمدیہ بنگلور ؛ ۳۔ میری بیوی ساڑھے پانچ ماہ بیمار رہ کر فوت ہو گئی ہے۔ اس نے اپنی یادگار چار بچے چھوڑے ہیں۔ احباب اس کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں ؛ خاکسار محمد حسین۔ احمدی۔ گوجرانوالہ ؛ ۴۔ خاکسار کی ہمشیرہ وفات پا گئی ہے۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ محمد امام غوری احمدی۔ یادگیر (دکن) ۵۔ بندہ کی چچی صاحبہ فوت ہو گئیں۔ دوست مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ باغدین نائب ذیلدار چک ۱۱۰/۳۰ ضلع منٹگمری ؛ ۶۔ میری دادی صاحبہ کرم بھری والدہ چوہدری دین محمد صاحب ذیلدار فوت ہو گئی ہیں۔ دعائے مغفرت کی جائے۔ برکت علی احمدی۔ چوہدری والہ ؛ ۷۔ عزیزہ بیگم صاحبہ زوجہ مستری حسن دین صاحب موضع گنج وفات پا گئی ہیں۔ احباب مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ محمد اسمٰعیل جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ۔ گنج ؛

---

## الفضل کا خاتم النبیین نمبر

بزرگان جماعت اور اہل قلم احباب کرام کی خدمت میں گزارش کی جا چکی ہے۔ کہ الفضل کے خاتم النبیین نمبر کے لئے اپنے مضامین نظم ونثر جلد ارسال فرمائیں۔ اور اس دینی خدمت میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ مضامین اور نظمیں آخر اکتوبر تک پہونچ جانی چاہئیں ؛

خواتین کو بھی اپنے محسن اعظم سید ولد آدم کے متعلق اپنی شکر گزاری۔ اور احسان شناسی کا ثبوت مضامین کے رنگ میں پیش کرنا چاہئیے۔ خاکسار ایڈیٹر۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

نمبر ۵۰ | قادیان دارالامان مورخہ ۲ رجب ۱۳۵۲ھ | جلد ۲۱

# ہندو مہاسبھا کا اعلانِ جنگ

## حکومت سے مسلمانوں کی بھینٹ کا مطالبہ

### شکست یافتہ ہندو مسلمانوں کے خلاف

اب جبکہ کانگرس ناکامی و نامرادی کے گڑھے میں گر چکی ہے گورنمنٹ کے مقابلہ میں اسے شکست فاش حاصل ہو چکی ہے ہندوستان پر قبضہ جمانے کے متعلق اس کی آرزوئیں خاک میں مل چکی ہیں۔ اور وہ عضو معطل ہو کر رہ گئی ہے۔ ہندو کلیۃً ان منصوبوں کو کامیاب بنانے کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ جو اگرچہ ہر موقعہ پر ان کے پیش نظر رہے۔ مگر جنہیں مصلحت وقت کے ماتحت اور مسلمانوں کو دھوکہ اور فریب میں مبتلا رکھنے کے لئے اونہوں نے نظر فریب پردوں میں چھپا رکھا تھا۔ یعنی وہ کھلم کھلا اپنی تمام جدوجہد اور اپنی تمام سرگرمیاں مسلمانوں کو کچلنے اور ان کے حقوق غصب کرنے میں صرف کر رہے ہیں۔

### ہندو بے نقاب

چنانچہ اجمیر میں تمام ہندوستان کے سرکردہ ہندوؤں نے حال میں ہندو مہاسبھا کا جو اجلاس بھائی پرمانند کی صدارت میں منعقد کیا ہے۔ اس میں وہ بالکل بے نقاب ہو گئے ہیں۔ اس اجلاس میں جہاں علی الاعلان یہ کہا گیا ہے۔ کہ ہندوؤں کو مسلمانوں کے ساتھ کسی قسم کی مفاہمت اور اتحاد کا خیال بھی دل میں نہیں لانا چاہیئے۔ یا بالفاظ "ملاپ" (۱۵۔ اکتوبر) یہ کہ:۔

"ہندوؤں کو ہندو مسلم اتحاد کے خواب لینا چھوڑ دینا چاہیئے"۔ وہاں یہ بھی کہدیا گیا ہے۔ کہ حکومت کو اپنا پورا تعاون پیش کیا جائے۔ اور ہر ممکن طریق سے حکومت کے ساتھ اتحاد کرنے کی کوشش کی جائے۔

### بھائی پرمانند کا بیان

بھائی پرمانند نے اپنے خطبۂ صدارت میں ہندوؤں کے دل کی بات بیان کرتے ہوئے کہا:۔

"ملک میں اور اخبارات میں ہندو مسلم اتحاد کی گفت و شنید کا اس قدر چرچا تھا۔ اور اس مسئلہ کو اس قدر زیادہ اہمیت دی جا رہی تھی۔ کہ لوگوں میں یہ عجیب و غریب اور قدرے مضحکہ خیز خیال پیدا ہو گیا تھا۔ کہ حصول سوراجیہ کے لئے ہندو مسلم اتحاد ایک لازمی شرط ہے۔ اس سلسلہ میں مَیں یہ کہہ سکتا ہوں۔ کہ میں نے اس تھیوری کو ہمیشہ ہی مضحکہ خیز تصور کیا۔ اور اتحاد کانفرنسوں پر کبھی بھروسہ نہیں کیا"۔

### ہندو مسلم اتحاد کا ڈھونگ

ان الفاظ سے دو امور ظاہر ہیں۔ ایک تو یہ گاندھی جی سے لے کر دوسرے تمام ہندو لیڈر جو اُٹھتے بیٹھتے یہ کہتے رہتے تھے۔ کہ سوراجیہ کے حصول کے لئے سب سے ضروری چیز ہندو مسلم اتحاد ہے۔ اور جو آج بھائی پرمانند کے یا تو کھلم کھلا ہم نوا بن چکے ہیں۔ یا اپنی خاموشی سے ان کی تائید و حمایت کا فرض سرانجام دے رہے ہیں۔ وہ بھی حقیقت میں ہندو مسلم اتحاد کو محض ڈھونگ سمجھتے تھے۔ اور صرف مسلمانوں کو اپنے جال میں پھنسانے کے لئے لفظ اتحاد کو دانہ دام بنائے ہوئے تھے۔ دوسرے یہ کہ اب ہندو مسلم اتحاد کا خیال بھی کسی ہندو کے دل میں موجود نہیں ہے۔ اور تمام کے تمام ہندو اسے مضحکہ خیز خیال قرار دیتے۔ اور اس کا نام لینا بھی پسند نہیں کرتے۔

### ہندو کیا کرنا چاہتے ہیں

اب جو طریق عمل ہندوؤں کے پیش نظر ہے۔ اور جسے وہ اپنی کامیابی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اس کی تشریح کرتے ہوئے بھائی پرمانند فرماتے ہیں:۔

"اب علاج کیا ہے۔ میرا جواب قدرے سخت ہے۔ لیکن میں اپنی پوری قوت کے ساتھ اس کا جواب دیتا ہوں۔ فرقہ وارانہ آئین نے ہماری سیاسیات میں اس قسم کی تبدیلیاں کر دی ہیں۔ کہ ہندوؤں کے پاس سوائے اس کے اور کوئی چارہ کار نہیں رہا۔ کہ وہ ہندو مہاسبھا کی شرن لیں۔ اور ہندو سنگھٹن کے ذریعہ اپنی نجات کا راستہ تلاش کریں۔ میرے خیال میں سب سے اہم ہتھیار جو ہمارے اس کام میں سب سے زیادہ موثر ثابت ہو گا۔ وہ اسمبلی۔ اور کونسلوں پر قبضہ حاصل کرنا ہے"۔

### فرقہ وارانہ فسادات کی آگ

گویا ہندو ایک طرف تو ہندو مہاسبھا کی شرن لے کر سنگھٹن اور اس کے ضروری لوازمات شدھی اور فرقہ وارانہ جھگڑے فسادات پیدا کریں۔ اور دوسری طرف اسمبلی اور کونسلوں پر قبضہ جمالیں۔ اگر ان مقاصد میں اصل غرض مسلمانوں کو نقصان پہونچانا۔ اور ان کے حقوق کو تلف کرنے کی کوشش کرنا نہ ہو۔ تو کوئی بات نہیں۔ لیکن جب سنگھٹن کی غرض و غائت ہی یہ ہو۔ کہ مسلمانوں کو کچلا جائے۔ ہر بات میں ان کی مخالفت کی جائے۔ ہر رنگ میں ان کے رستہ میں کانٹے بچھائے جائیں۔ اور اسی ذہنیت سے اسمبلی اور کونسلوں پر قبضہ کرنے کی کوشش کی جائے۔ تو اس کا لازمی نتیجہ یہی ہو سکتا ہے۔ کہ ہندوستان کو اسی فرقہ وارانہ فسادات کی آگ میں جھونک دیا جائے جسے ہندو مہاسبھا پہلے بھی کئی بار بھڑکا چکی ہے۔ اور جس کے ذریعہ مسلمانوں کو جان و مال کا بے اندازہ نقصان پہونچایا گیا ہے۔ یہ نتیجہ ایسا یقینی۔ اور قطعی ہے۔ کہ "جمعیۃ العلماء" کے ناظم مولانا احمد سعید صاحب کو ہندوؤں کی پوری پوری رعایت اور پاس خاطر کا فرض ادا کرتے ہوئے حتیٰ کہ بھائی پرمانند کو "تجربہ کار آدمی" کا خطاب دیتے ہوئے یہ اقرار کرنا پڑا ہے۔ کہ "اگر بھائی پرمانند کے مشورے پر ہندوؤں نے عمل کیا۔ تو ہندوستان ایک آتشکدہ بن جائے گا۔ اپنے اپنے جائز حقوق کے لئے جدوجہد کرنا ہر ملت کا ایک آئینی حق ہے۔ لیکن اشتعال انگیزی اور فرقہ وارانہ جذبات کو برانگیختہ کرتے ہوئے ملک میں فتنہ و فساد کے شعلوں کو بھڑکا کر کوئی قوم بھی اس مقصد کو حاصل نہیں کر سکتی۔ بھائی پرمانند نے اپنی قوم کو جو زہریلا اور مسموم مشورہ دیا ہے۔ وہ ملک میں فرقہ وارانہ جذبات کو اور بھی مشتعل کر دے گا جس سے حکومت کے ہاتھ اور بھی زیادہ مضبوط ہو جائیں گے۔ اور آزادی ہند کی تحریک کو انتہائی نقصان پہنچیگا"۔

(الجمعیۃ ۲۰ر اکتوبر)

### ناظم جمعیۃ العلماء کی التجا

"جمعیۃ العلماء" کے ناظم صاحب نے جہاں اس خطرہ کو محسوس کیا ہے۔ جو ہندو مہاسبھا بھائی پرمانند کی راہ نمائی میں پیدا کرنے کی زور و شور سے تیاریاں کر رہی ہے۔ وہاں نہایت ہی لجاجت کے ساتھ اپنی اس التجا کا اظہار بھی کیا ہے۔ کہ "کاش بھائی پرمانند ہندو مہاسبھا کے پلیٹ فارم سے ہندوؤں کو انگریزوں سے اتحاد کرنے کے بجائے مسلمانوں سے اتحاد کا مشورہ دیتے۔ اور اس نازک دور

میں حکومت متسلط کے خلاف ایک متحدہ محاذ قائم کرنے کی سعی کرنے "۔ اس کا مطلب سوائے اس کے کیا ہو سکتا ہے۔ کہ ہندوؤں کے علے الاعلان یہ کہدینے کے باوجود کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ اتحاد کے لئے قطعاً تیار نہیں۔ اور اسے مضحکہ خیز خیال سمجھتے ہیں جمعیتہ العلماء والے ان کے سامنے ناک رگڑ رگڑ کر التجا کر رہے ہیں۔ کہ ضرور مسلمانوں سے اتحاد کرو۔ یعنی ان کو اپنی حفاظت میں لے لو۔ اس قسم کی التجا ہندوؤں کو تو قطعاً اتحاد کی طرف مائل نہیں کر سکتی۔ البتہ مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ہندو اس سے یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں۔ کہ مسلمان ہمارے سہارے کے بغیر کھڑے ہونے کی ہمت نہیں رکھتے۔ اور اس وجہ سے وہ اپنی مخالفانہ کوششوں میں بہت زیادہ شدت اختیار کر سکتے ہیں۔

بہرحال ہندو مہاسبھا کی راہ نمائی میں ہندو فرقہ وارانہ فسادات پھیلانے اور مسلمانوں کی جان و مال کو نقصان پہنچانے کا پورا پورا تہیہ کر چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ حکومت کو اپنی ان فتنہ پرور حرکات کی پردہ پوشی بنانے کے لئے اپنی اطاعت اور وفا شعاری کا یقین دلا رہے ہیں۔ چنانچہ بھائی پرمانند نے مسلمانوں کے خلاف غیظ و غضب کا اظہار کرتے ہوئے کہا:۔

## ہندوؤں کی حکومت کو پیش کش

"ہندو برطانی اقتدار کے نیچے صابر و شاکر رہا ہے۔ برطانوی حکومت کے سامنے اس نے سر تسلیم خم کر رکھا ہے۔ لیکن میرا خیال ہے۔ کہ وہ اتنا بزدل نہیں۔ کہ مسلمانوں کے اقتدار کے سامنے جسے از سر نو بحال کرنے کی سعی کی جا رہی ہے۔ جھک جائیگا" مطلب یہ کہ اگر حکومت برطانیہ ہندوؤں کو کھلی آزادی دے دے۔ تاکہ وہ مسلمانوں کو کچلنے کے لئے جو کچھ چاہیں۔ کرتے رہیں تو ہندو برطانوی اقتدار کے نیچے صابر و شاکر بنے رہیں گے۔ اور کان تک نہ ہلائیں گے۔ یہ ہے بھارت ماتا کی آزادی کی وہ قیمت۔ جو ہندو حکومت سے وصول کرنا چاہتے ہیں۔ یعنی حکومت سے مسلمانوں کی بھینٹ مانگ رہے ہیں۔

## برطانیہ سے اتحاد

حکومت اگر مسلمانوں کو ان کے حوالے کر دے۔ اور جو کچھ وہ مسلمانوں کے خلاف کریں۔ اس میں کوئی دخل نہ دے۔ تو ہندو برطانوی اقتدار کو مضبوط بنانے کے لئے ہر ممکن سعی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور بھارت ماتا پر انگریزوں کے تسلط رہنے پر نہ صرف انہیں کوئی اعتراض نہیں۔ بلکہ فخر ہوگا۔ چنانچہ بھائی پرمانند فرماتے ہیں:۔

"میں اپنے اندر ایک اضطراری کیفیت محسوس کر رہا ہوں کہ انگریز ہند جدید کے سیاسی دوائر میں ہندو کی اس ذمہ دارانہ حیثیت کو تسلیم کرے۔ جو اسے اس ملک کی سب سے فائق قوم ہونے کی صورت میں حاصل ہے۔ تو ہندو بکمال رضا و رغبت برطانیہ عظمیٰ سے اتحاد عمل کرے گا"

یہ ہے وہ مقصد عظیم جس تک ہندو پہنچنا چاہتے ہیں۔ ان کے نزدیک مسلمانوں کے ساتھ اتحاد اور مفاہمت تو مضحکہ خیز خیال ہے۔ لیکن اگر حکومت جس کے ہاتھ میں طاقت ہے۔ ہندوؤں کو ہندوستان کی اقلیتوں خصوصاً مسلمانوں پر قبضہ و اقتدار دیدے تو ہندو بڑی خوشی اور فخر کے ساتھ اس کی اطاعت گزاری اور وفا شعاری کے لئے تیار ہیں۔ وہ نہ تو سول نافرمانی کا خیال کبھی دل میں لائیں گے۔ نہ بائیکاٹ کا حربہ استعمال کریں گے۔ نہ آزادی کا نام کبھی لیں گے۔ بلکہ حکومت برطانیہ کے اقتدار کو ہندوستان میں زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانے میں لگے رہیں گے۔

یہ وہ پیش کش ہے۔ جو تمام ہندو قوم کی طرف سے بھائی پرمانند نے حکومت کے سامنے پیش کی ہے۔ اور ہر طرح کوشش کی ہے۔ کہ حکومت اسے منظور کرے۔

## حکومت کو دھمکی

لیکن چونکہ اس کے نامنظور ہونے کا بھی احتمال ہے۔ اس لئے دوسرا پہلو بھی اختیار کیا گیا ہے۔ یعنی حکومت کو دھمکی دی گئی ہے کہ اگر اس نے ہندوؤں کا تعاون منظور نہ کیا۔ اور ان کی خواہش پوری نہ کی۔ تو پھر ہندو اس کو تباہ کرنے میں مصروف ہو جائیں گے۔ چنانچہ بھائی پرمانند فرماتے ہیں:۔

"میں حکومت کو بتا دینا چاہتا ہوں۔ اگر اسی طرح ہندوؤں کو رسوا کیا گیا۔ اگر اسی طرح سے برٹش رول کے ماتحت ان سے ناانصافی کی گئی۔ تو بعد ازاں ہندوؤں کو اس بات کا الزام نہ دیا جائے۔ کہ وہ ناامید ہو کر نہایت زبردست ایجی ٹیشن کر رہے ہیں۔ اور اس حکومت کو تباہ کرنے کا خیال اپنے دلوں میں رکھتے ہیں"

اس کی مزید وضاحت اخبار "ملاپ" (۱۵۔ اکتوبر) نے بایں الفاظ کی ہے:۔

"حکومت اس سے پہلے ہی سمجھ لے۔ کہ اگر اسے اس ملک میں رہنا ہے۔ تو ہندوؤں سے صلح کر کے رہے۔ ان سے بگاڑ کر رہنا اس کے لئے اچھا نہیں ہوگا"

## ہندوؤں کی دھمکی کی حقیقت

حکومت اپنی مصلحت خود اچھی طرح سمجھتی ہے۔ وہ یہ بھی جانتی ہے۔ اور اسے جاننا چاہیئے۔ کہ ہندوؤں کو خوش کرنے کے لئے اگر وہ اقلیتوں اور خاصکر مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی کی مرتکب ہوگی۔ تو ملک کا امن و امان کسی صورت میں بھی قائم نہیں رہ سکیگا لیکن یہ ظاہر ہے۔ کہ ہندو اس سے یہی مطالبہ کر رہے ہیں۔ اپنے تعاون اور اتحاد کے پیش کش کے ذریعہ کر رہے ہیں۔ اور ساتھ ہی دھمکیوں کے ذریعہ حکومت کو مرعوب کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ ان دونوں باتوں کی حقیقت حکومت پر خوب اچھی طرح واضح ہو چکی ہے۔ تعاون اور اتحاد کا تحفہ حکومت کو ہندوؤں نے اس وقت پیش کرنے کی ضرورت محسوس کی ہے۔ جبکہ وہ ہر قسم کی امن شکن اور خلاف قانون سرگرمیوں میں ناکام و نامراد ہو چکے ہیں۔ اور جب وہ پہلے حکومت کو تباہ کرنے کی تمام کوششوں میں ناکام ہو چکے ہیں۔ اور ان کی اس ناکامی کا ایک بہت بڑا باعث مسلمانوں کا ان کی خلاف قانون حرکات سے نہ صرف علیحدہ رہنا۔ بلکہ ہر قسم کے نقصانات برداشت کرتے ہوئے ان کا مقابلہ کرنا ہے۔ تو اب ان کی دھمکیوں کو کیا وقعت دی جا سکتی ہے نتیجہ خواہ کچھ ہی ہو مسلمانوں کا فرض ہے۔ کہ ہندوؤں کے طریق عمل کو پیش نظر رکھیں۔ اور ان کی فتنہ انگیزیوں کا انسداد کرتے ہوئے اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے سعی اور کوشش کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔

---

# گاندھی جی کو امام مہدی قرار دینے والے مسلمان

مولانا ابوالکلام آزاد صاحب نے ایک مضمون حال میں مختلف ہندو و مسلمان اخبارات میں شائع کرایا ہے جس میں انہوں نے اگرچہ "حالات حاضرہ پر تبصرہ" کیا ہے۔ لیکن ان لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے جو پہلے خود بھی گاندھی جی کے غالی پیرو تھے۔ اور اب ان سے علیحدگی اختیار کر کے ابوالکلام صاحب وغیرہ کو گاندھی جی کے بدقسمت پیرو کہہ رہے ہیں۔ لکھا ہے:۔

"انہی میں ایسے لوگ بھی ہیں۔ جنہیں عین ۱۹۲۰ء میں جب کہا جاتا تھا۔ کہ "پیغمبر اسلام کے بعد جس شخص کے پیچھے ہم آنکھ بند کر کے چل سکتے ہیں۔ وہ گاندھی ہے" اور "مسلمانوں کو امام مہدی کا انتظار تھا۔ سو یہی مہدی ہے جو آگیا" گاندھی جی کی تقلید سے قطعاً انکار تھا" (زمیندار ۱۵۔ اکتوبر)

ان الفاظ سے جہاں اس المناک اور رنج افزا حالت کا پتہ لگتا ہے۔ جس میں مسلمانوں کے لیڈر گاندھی جی کی اندھا دھند تقلید میں مبتلا ہو چکے تھے۔ اور انہیں امام مہدی قرار دیتے ہوئے ذرا نہیں شرماتے تھے۔ وہاں یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ آج جبکہ گاندھی جی ناکامی و نامرادی کے عمیق گڑھے میں گر چکے ہیں۔ ابوالکلام صاحب کو اس بات کے اظہار کی جرأت ہوئی ہے۔ حالانکہ ان کا اور دوسرے ان لوگوں کا جو اپنے آپ کو اسلام کے محافظ سمجھتے تھے اور مسلمانوں کی روحانی راہ نمائی کا دم بھرتے ہیں۔ فرض تھا۔ کہ جب مندرجہ بالا الفاظ گاندھی جی کے متعلق کہے گئے تھے۔ اسی وقت ان کے خلاف آواز اٹھاتے۔ اور جنہوں نے کہے تھے۔ انہیں اپنی اس حد سے بڑھی ہوئی بے ہودگی اور ہتک اسلام کے لئے اظہار ندامت و افسوس کے لئے مجبور کرتے۔ اس وقت چونکہ گاندھی جی بڑے عروج پر تھے۔ اس لئے ابوالکلام صاحب کو بھی ان کے خلاف کلام کرنے کی جرأت نہ ہوئی ہاں اس وقت خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے ماتحت جماعت احمدیہ کی طرف سے اس کے خلاف آواز اٹھائی گئی۔ اور "الفضل" نے بڑے زور کے ساتھ ان لوگوں کی مذمت کی

# ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

## صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو ضروری ہدایات

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب بی۔ اے خلف الرشید حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کے ولایت روانہ ہونے کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انہیں چند اہم نصائح اپنے قلم سے تحریر کر کے عطا فرمائی تھیں۔ ان کی نقل حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی نوازش سے حاصل ہوئی ہے۔ اور وہ نصائح درج ذیل کی جاتی ہیں۔ امید ہے ان کا مطالعہ نہ صرف ولایت جانے والے طلبار کے لئے بلکہ دوسرے احباب کے لئے بھی بہت مفید ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ (ایڈیٹر)

عزیزم مرزا مظفر احمد سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کو انگلستان جانا مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شر سے بچائے۔ اور اس طرح وہاں رہنے کی توفیق دے۔ جو اسلام اور سلسلہ کی عزت بڑھانے والا ہو۔

### سلسلہ کی عزت کا خیال

آپ کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ :-

(۱) آپ کی حالت دوسرے طالب علموں کی طرح نہیں ان کو کوئی نہیں جانتا۔ ان کی حالت کو کوئی نہیں دیکھتا۔ آپ کو لوگ اس نگاہ سے دیکھیں گے۔ کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے ہیں۔ اور آپ کے سامنے تعریف کرنے والے بعد میں لوگوں سے کہیں گے۔ کہ ہم نے مرزا صاحب کے پوتے کو دیکھا ہے۔ اس میں تو یہ یہ نقائص ہیں۔ پس ہمیشہ اس امر کا خیال رکھیں۔ کہ آپ کے ہاتھ میں اپنی عزت کی حفاظت کا ہی کام نہیں ہے۔ بلکہ سلسلہ کی عزت بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عزت کی حفاظت کی بھی ذمہ واری ہے۔

### دعا

(۲) ہماری جماعت کو خدا تعالیٰ نے اس زمانہ کی مادیت کا مقابلہ کرنے کے لئے کھڑا کیا ہے۔ پس آپ کو دعاؤں پر خاص زور دینا چاہیئے۔ کوئی مشکل نہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ حل نہ کرسکتا ہو۔ اور کوئی عزت نہیں۔ جو اس کے دربار سے نہ مل سکتی ہو۔ پس ہمیشہ خدا تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہیں۔ اور ہمیشہ مشکل کے وقت میں اس کی طرف جھکیں۔ تاکہ وہ شیطان کے حملہ سے محفوظ رکھے۔ اور مشکلات کو دور فرمائے۔

### نماز باجماعت

(۳) اس ملک کے اوقات ایسے ہیں۔ کہ جلد آدمی نمازوں میں سست ہونے لگتا ہے۔ پس ہمیشہ کوشش کریں۔ کہ نمازوں میں بے قاعدگی نہ ہو۔ یہ تو میں بالکل امید نہیں کرتا۔ کہ ایک وقت کی نماز بھی آپ کے ہاتھ سے جاتی رہے۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ نمازیں وقت پر ادا ہوں۔ اور اگر ہو سکے۔ تو باجماعت ادا ہوں۔ اگر پاس کوئی احمدی نہ ہو۔ تو کسی غیر احمدی کو ہی اپنے پیچھے کھڑا کر کے جماعت کرا سکتے ہیں۔

### تلاوت قرآن

(۴) قرآن شریف کا سمجھ کر مطالعہ کرتے رہیں۔ کہ اس میں سب نور اور ہدایت ہے۔ اگر غور سے پڑھیں گے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ یورپ باوجود ترقی کے اس کے مقابلہ میں ابھی تاریکی میں پڑا ہوا ہے۔

### احمدیوں سے ملنا

(۵) ہر ممکن کوشش احمدیوں سے ملتے رہنے کی کرتے رہیں خصوصاً مسجد میں آنے کی کوئی موقعہ نہ دیں۔ کہ مسجد میں آ سکیں لیکن آئیں نہیں۔

### دوست کیسے ہوں

(۶) ہمیشہ اچھے دوستوں سے تعلق پیدا کریں۔ خصوصاً وہ جو اچھے طبقہ کے اور سمجھدار ہوں۔ انسانی عقل کی ترقی اپنے دوستوں کے دماغ کے مطابق ہوتی ہے۔ بیوقوف دوست آپ کو بھی بے وقوف بنا دے گا۔ دوستی خصوصاً اچھے طبقہ کے انگریزوں سے ہو۔ ہندوستانیوں سے وہاں دوستانہ کم رکھیں۔ اس سے زبان صاف نہ ہوگی۔ اور اخلاق خراب ہوں گے۔

(۷) اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ کہ آپ کو ملازمت کرنی ہوگی۔ یا سلسلہ کا کام لیکن جو کچھ بھی ہو۔ آپ کو یہ فائدہ دے گا کہ آپ اس طبقہ سے ملتے رہیں۔ جس کا ہندوستان یا انگلستان کے پالیٹکس پر اثر ہوتا ہے۔ ایسے طبقہ میں ملتے رہنے کی کوشش کریں۔ میں نے اس کے لئے سر اوڈائر کو خط لکھا ہے۔ ان سے مناسب موقعہ ملتے رہیں۔ وہ خیر خواہ آدمی ہے۔ انشاء اللہ اچھا مشورہ دے گا۔ اور مفید ثابت ہوگا۔ دوسرا شخص اگر اس کی صحت اچھی ہو۔ سر جافرے ہے۔ درد صاحب کی معرفت ان سے مل کر بھی تعارف پیدا کرلیں۔ اسی طرح سر سکلیگن ہے۔ آخر الذکر ہمارے خاندان کے خاص طور پر واقف ہیں

### تبلیغ اسلام

(۸) اپنے حلقہ میں تبلیغ کا کام کرتے رہیں۔ اور اچھے نوجوانوں کو انگریز ہوں یا ہندوستانی مسجد میں لے جانے کی کوشش کریں۔ کہ اس سے دل کو نور حاصل ہوتا ہے۔

### امام مسجد لنڈن کی اطاعت

(۹) درد صاحب یا جو مبلغ ہو۔ وہ وہاں کا امام اور امیر ہے اس کی پوری فرمانبرداری کرنی چاہیئے۔ اور اس سے مشورہ لیتے رہنا چاہیئے۔

### عورتوں کے متعلق ہدایت

(۱۰) وہاں عورتوں کی وبا کثرت سے ہے۔ اس سے بچنا تو مشکل ہے۔ کیونکہ وہ ہر مجلس میں موجود ہوتی ہیں لیکن جوان عورتوں سے الگ ملنے یا ان کے ساتھ سیر وغیرہ جانے سے احتراز کرنا چاہیئے۔

### کھانے کے متعلق

(۱۱) کھانے میں حلال حرام کا خاص خیال رکھیں۔ اور شکل میں ڈاڑھی کا۔

راستہ کے متعلق یاد رکھیں۔ کہ :-

### جہاز کا سفر

(۱) جہاز میں متلی سے بچنے کے لئے اچھا ذریعہ یہ ہے کہ اول تو کچھ نہ کچھ کھاتا ضرور رہے۔ دوم کھلی ہوا میں رہے۔ یعنی کمرہ کی جگہ ڈک پر وقت گزارے۔ سوم جس وقت زیادہ ہچکولے ہوں۔ اس وقت ذرا لیٹ جائے

### حلال گوشت

(۲) جہاز میں جاتے ہی سٹیورڈ سے یعنی جہاز کے خادم سے کہدیں۔ کہ آپ خنزیر یا غیر حلال کا گوشت نہیں کھاتے۔ اس کا وہ خیال رکھے۔ اور اس چیز کے متعلق آپ کو بتا دے۔ بلکہ چاہیئے۔ کہ میاں بشیر احمد صاحب تھامس کک کی معرفت۔ پی اینڈ او کمپنی والوں کو فوراً اطلاع کرا دیں۔ تاکہ کوئی تکلیف نہ ہو

### ٹھگوں کے متعلق احتیاط

(۳) تھامس کک کے آدمی ہر جگہ بندرگاہ میں ملتے ہیں ان پر اعتبار کریں۔ خود کوئی انتظام نہ کریں۔ یورپ میں ٹھگ بہت ہوتے ہیں۔ ہوٹل وغیرہ میں ٹھہرنا ہو۔ تو بھی ان کی معرفت انتظام کرائیں۔ انہیں کہہ سکتے ہیں۔ کہ اوسط درجہ کے خرچ والا لیکن معتبر ہوٹل ہو۔

(۴) جہاز سے اتر کر لنڈن پہنچنے کے وقت تک جہاز کے مسافروں کے سوا کسی سے تعلق نہ پیدا کریں۔ نہ کسی کو ساتھ رہنے دیں۔ ایسے لوگوں میں سے ۹۰ فی صدی ٹھگ ہوتے ہیں۔

(۵) ہمیشہ روپیہ ضروری کاغذات وغیرہ اندر کی جیب میں رکھیں۔ جیب کترنے والے کثرت سے بندرگاہوں وغیرہ پر پھرتے رہتے ہیں؁

## سیر کے متعلق احتیاط

(۶) بندرگاہ پر سیر کو جانا ہو۔ تو چند دوسرے لوگوں سے مل کر جائیں۔ اکیلے نہ جائیں۔ کہ لٹیرے بڑے خطرناک حملے ایسے مواقع پر کر گزرتے ہیں؁

## آسان راستہ

(۷) فرانس سے انگلستان دو راستے جاتے ہیں۔ بذریعہ Dover اور Southampton آپ کو سنا ہے چکر زیادہ آتے ہیں۔ تھامس کک کو کہدیں آپ سوتھمپٹن کے ذریعہ سے جانا چاہتے ہیں Dover کا راستہ نہایت سخت ہے۔ اور گو ڈیڑھ گھنٹے کا ہے۔ مگر اسی عرصہ میں جان نکال لیتا ہے؁

## جہاز میں روپیہ وغیرہ کی حفاظت کا طریق

(۸) جہاز میں پہنچتے ہی زائد روپیہ۔ اور پاسپورٹ اور ضروری کاغذ پرسر Pursers کے پاس رکھوا دیں۔ ورنہ جہاز میں گم ہو جانے پر تکلیف کا سامنا ہوتا ہے۔ جہاز کے ٹھہرنے سے ایک دن پہلے کاغذات واپس لے کر باحتیاط رکھ لیں۔ چند گھنٹے پہلے مل سکیں تو اور بھی اچھا ہے Pursers کی رسید محفوظ رکھیں۔ اس کے دکھانے پر روپیہ اور کاغذات واپس ملیں گے؁

## خادم کو انعام

(۹) جہاز سے اترتے وقت سٹیورڈ (خادم) کو دس شلنگ سے ایک پونڈ تک دینے کا رواج ہے۔ یہ کمرہ کے خادم اور کھانا کھلانے والے خادم دونوں کا حق ہوتا ہے۔ خواہ دونوں کو الگ الگ دے دیا جائے۔ یا دونوں کی موجودگی میں ایک کو۔ بعض جہازوں پر یہ دونوں کام ایک ہی شخص کرتا ہے۔

(۱۰) جہاز پر لیمن جوس وغیرہ قیمتاً ملتا ہے۔ ضرورت کے موقعہ پر سٹیورڈ کی معرفت مل سکتا ہے۔ اسے حکم دینا کافی ہوتا ہے؁

## تعارف پیدا کرنے کا ذریعہ

(۱۱) جہاز میں چڑھتے ہوئے کچھ پھل لے کر رکھ لیا جائے اور کچھ انگریزی رسالے تو مفید ہوتا ہے۔ ساتھیوں سے اس کے ذریعہ سے تعارف ہو جاتا ہے۔ اور شروع کے دن اچھے کٹ جاتے ہیں؁

## مقدس سرزمین کے متعلق فرض

(۱۲) جہاز اس مقدس سرزمین کے پاس سے گزرے گا جس سے ہمیں نور ملا ہے۔ اور جہاں ہمارا سب سے پیارا وجود مدفون ہے۔ دونوں جگہ سے جہاز کے گزرنے کا علم جہاز کے افسروں سے ہو سکتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ تو اس جگہ اس سرزمین کو دیکھ کر دعائیں کریں۔ تا اللہ تعالیٰ کا فضل نازل ہو۔ ایک جگہ تسبیح و تحمید اور دوسری جگہ درود پڑھیں۔ کہ اس احسان عظیم کا جو ہم پر ہوا ہے۔ اعتراف ہو۔ لئن شکرتم لازیدنکم

## الفضل کا مطالعہ

(۱۳) یہ تو آپ کے ابا کا کام ہے۔ کہ الفضل تمہارے نام جاتا رہے مگر اس کو پڑھتے رہنا تمہارا کام ہے

اللہ تعالیٰ خیریت سے لے جائے۔ خیریت سے لائے خوشی خوشی سب کو چھوڑیں۔ خوشی خوشی اور خیریت سے سب کو آ کر ملیں۔ اللہ کے سپرد واللّٰہ خیر حافظاً و ناصراً

الٰہی بسپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

(نوٹ) بمبئی میں سیٹھ اسمٰعیل صاحب آدم ہر قسم کا مفید مشورہ دے سکتے ہیں۔ میں ان کو لکھ رہا ہوں۔ ان کو پہنچنے کی اطلاع ضرور دیدیں؁ والسلام خاکسار

مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح)

# ضروریات جلسہ سالانہ کے لئے ٹینڈر مطلوب ہیں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ ۱۹۳۳ء قریب آگیا ہے۔ اس کے واسطے جو اشیاء خوردنی مطلوب ہیں۔ ان کی فہرست شائع کر کے لکھا جاتا ہے۔ کہ جو دوست کسی چیز کا ٹھیکہ لینا چاہیں۔ وہ پانچ نومبر ۱۹۳۳ء تک اپنے اپنے ٹینڈر معہ تصدیق پریذیڈنٹ صاحب جماعت دفتر افسر جلسہ سالانہ میں ارسال فرما دیں۔ اس امر کا خیال رہے۔ کہ جملہ اشیاء کے ٹھیکہ داروں کو اندرون قصبہ اور بیرون قصبہ ہر دو جگہ دوکان کھولنی پڑے گی۔ اور افسر صاحب جلسہ کے مقرر کردہ منتظمان کی پرچی سے دونوں اوقات میں ہر چیز لی جایا کرے گی۔ ہر چیز نہایت عمدہ اور صاف لی جائے گی۔ اور سب کمیٹی جلسہ سالانہ ٹینڈر پاس کرتے وقت کم از کم ایک سیر فی جنس بطور نمونہ محفوظ رکھے گی۔

مزید برآں۔ ہر ایک ٹھیکہ دار کو ۲۱ دسمبر سے ۴ جنوری تک ۲۴ گھنٹے دوکان کھولی رکھنی پڑے گی

(ناظم سپلائی جلسہ سالانہ ۱۹۳۳ء)

## اندازہ خرچ اجناس بابت جلسہ سالانہ ۱۹۳۳ء

| نمبر شمار | نام جنس | سیر — من | سے | سیر — من | تک |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | آرد گندم عمدہ سفید | ۰ — ۱۳۰۰ | " | ۰ — ۱۳۵۰ | " |
| ۲ | چاول باریک عمدہ باسمتی پرانے | ۰ — ۴۰ | " | ۰ — ۴۵ | " |
| ۳ | " ٹوٹا عمدہ پرانے باسمتی | ۰ — ۸۰ | " | ۰ — ۸۵ | " |
| ۴ | گھی عمدہ دیسی | ۰ — ۴۰ | " | ۰ — ۴۵ | " |
| ۵ | دال ماش | ۰ — ۶۰ | " | ۰ — ۶۵ | " |
| ۶ | دال نخود | ۰ — ۲۵ | " | ۰ — ۳۰ | " |
| ۷ | دال مسور | ۰ — ۲۰ | " | ۰ — ۲۵ | " |
| ۸ | نمک سالم | ۰ — ۱۷ | " | ۰ — ۲۰ | " |
| ۹ | نمک باریک پسا ہوا | ۰ — ۳۰ | " | ۰ — ۳۵ | " |
| ۱۰ | مرچ سرخ باریک پسی ہوئی | ۰ — ۸ | " | ۰ — ۱۰ | " |
| ۱۱ | ہلدی باریک پسی ہوئی | ۰ — ۵ | " | ۰ — ۶ | " |
| ۱۲ | دھنیا باریک | ۲۰ — ۳ | " | ۰ — ۴ | " |
| ۱۳ | گرم مصالحہ | ۰ — ۴ | " | ۳۰ — ۴ | " |
| ۱۴ | چینی عمدہ ولایتی | ۰ — ۱۲ | " | ۰ — ۱۵ | " |
| ۱۵ | گڑ | ۳۰ — ۰ | " | ۰ — ۱ | " |
| ۱۶ | لحم البقر (گوشت گائے) | ۰ — ۲۲۰ | " | ۰ — ۲۳۰ | " |
| ۱۷ | لحم الغنم (گوشت بکری) | ۰ — ۸۰ | " | ۰ — ۸۵ | " ۴۴ |
| ۱۸ | لکڑی سوختنی سوکھی ہوئی | ۰ — ۱۸۰۰ | سے | ۰ — ۲۰۰۰ | تک |
| ۱۹ | کوئلہ لکڑی | ۰ — ۳۰ | " | ۰ — ۳۵ | " |
| ۲۰ | کوئلہ پتھر | ۰ — ۴۰۰ | " | ۰ — ۴۵۰ | " |
| ۲۱ | آلو سفید عمدہ موٹے | ۰ — ۱۲۰ | " | ۰ — ۱۳۰ | " |
| ۲۲ | شلغم سفید دھلے ہوئے | ۰ — ۶۵ | " | ۰ — ۷۰ | " |
| | سبزی کا من بحساب ۵۰ سیر پختہ ہوگا | | | | |
| ۲۳ | اورک ۰ — ۲ من سے ۰ — ۳ تک من بحساب ۴۰ سیر | | | | |
| ۲۴ | پیاز خشک و سبز ۰ — ۱۰ من سے ۰ — ۱۲ من تک من بحساب ۵۰ سیر | | | | |
| ۲۵ | لہسن | ۲۰ — ۲ | " | ۰ — ۳۰ | " " " " |
| ۲۶ | دھنیا سبز | ۰ — ۲ | " | ۲۰ — ۳ | " " " " |
| ۲۷ | میتھی و پالک | ۰ — ۴ | " | ۳۰ — ۴ | " " " " |
| ۲۸ | گوبھی | ۰ — ۵ | " | ۲۰ — ۵ | " " " " |
| ۲۹ | تیل مٹی ہاتھی مارکہ کراچی بند یکصد کنستر سے ۱۱۰ تک؁ | | | | |
| ۳۰ | دیاسلائی ۸۰ درجن سے ۸۵ تک | | | | |
| ۳۱ | دودھ بکری و بھینس قریباً یکصد اسی روپیہ سے دو صد روپیہ تک صرف؁ | | | | |

نظارتوں کے اعلانات

# اعلان متعلق گراموفون

اکثر احباب اس بات کے متعلق دریافت فرماتے رہتے ہیں۔ کہ گراموفون سننے کے متعلق کیا حکم ہے۔ اس بارے میں جو ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے ایک قریب کے خطبہ جمعہ میں فرمایا ہے۔ اس کی روشنی میں اعلان کیا جاتا ہے کہ اشیاء میں اصل حلت ہے۔ اس لئے جب تک گراموفون میں کوئی امر خلاف شریعت نہ ہو۔ اسے ناجائز نہیں قرار دیا جا سکتا۔ البتہ ایسے ریکارڈ جن کا مضمون خلاف اخلاق اور خلاف شریعت ہو اور جو ناپسندیدہ گانے اور باجے کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں۔ نہیں سننے چاہئیں۔ اسی طرح گراموفون کو ایسے اوقات میں بجانا جو عبادت کے اوقات ہیں۔ یا گراموفون کے معاملہ میں انہماک یا فضول خرچی کا طریق اختیار کرنا منع ہے۔ ہاں فضول خرچی اور انہماک اور تضییع اوقات سے بچتے ہوئے اور عبادت کے اوقات کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو کام کیا جائے۔ اس پر شریعت کو اعتراض نہیں ہے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک میں آپ کے حکم کے ماتحت فونوگراف میں آپ کے اشعار بغرض تبلیغ بھرے گئے تھے۔ اور خود آپ نے بھی سنے تھے۔ اور یہ وہ بہترین استعمال ہے۔ جس میں فونوگراف یا گراموفون کو اس وقت تک لایا گیا ہے۔ الغرض گراموفون اپنی ذات میں ممنوع نہیں ہے مگر اس کا برا استعمال اور برے لوازمات اسے برا کر دیتے ہیں۔ جس سے مومن کو پرہیز لازم ہے۔ البتہ شرائط مندرجہ بالا کے ماتحت اگر اس کا جائز استعمال ہو تو کوئی اعتراض نہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ آج کل زیادہ تر گراموفون کا برا استعمال ہی کیا جاتا ہے۔ اور برے استعمال سے ہماری جماعت کو بچنا چاہیئے ۔

(ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

# تعلیم و تربیت کے متعلق ایک ضروری اعلان

جو رپورٹیں مقامی جماعتوں سے نظارت تعلیم و تربیت میں موصول ہوتی ہیں۔ ان کی فارمیں اب ختم ہیں۔ اور نئی فارمیں چھپوانے کی تجویز ہو رہی ہے۔ چونکہ ان رپورٹوں میں مرکزی دفتر کے معلومات کا بہت حد تک دار و مدار ہے۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ احباب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اگر ان کے خیال میں سابقہ فارم میں کسی تغیر و تبدل کی ضرورت ہو۔ تو اس سے نظارت ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ فارم میں یہ اصول مد نظر ہے۔ کہ جو امور مقامی جماعت کی تعلیم و تربیت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں سے اہم اور زیادہ قابل توجہ فارم میں مخصوص طور پر مذکور ہو جائیں۔ خواہ وہ شعبہ تعلیم سے تعلق رکھتے ہوں۔ یا شعبہ تربیت سے۔ امید ہے۔ احباب اس معاملے میں توجہ فرمائیں گے ۔

(ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

# مستورات کے امتحان ایف اے کے متعلق ضروری اعلان

جیسا کہ گذشتہ سال پنجاب یونیورسٹی نے قادیان میں لڑکیوں کے لئے ایف۔ اے کا سنٹر منظور کیا تھا۔ اس سال یعنے ۱۹۳۴ء کے لئے بھی سنٹر کی منظوری ہو گئی ہے۔ انشاء اللہ اب یہ منظوری مستقل رہے گی۔ سوائے اس کے کہ درمیان میں طالبات کی تعداد کے گر جانے یا کسی اور وجہ سے یونیورسٹی اس منظوری کو منسوخ قرار دے دے۔ لہذا جو احمدی طالبات اس سال قادیان سے ایف۔ اے کے امتحان میں شریک ہونا چاہتی ہوں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ اپنی درخواست داخلہ امتحان میں جو یونیورسٹی کو بھجوائی جائے۔ سنٹر کے خانے میں قادیان کا نام درج کریں۔ اسی طرح بیرونجات کی احمدی لڑکیوں کو بھی قادیان میں شریک امتحان ہونے میں انشاء اللہ ہر طرح کی سہولت رہے گی۔ بلکہ اگر غیر احمدی لڑکیاں بھی قادیان کے سنٹر میں شریک ہونا چاہیں۔ تو اطلاع ملنے پر انشاء اللہ ان کے لئے بھی ہر طرح کا انتظام ہو سکیگا ۔

پس جو طالبات قادیان کے سنٹر میں ایف۔ اے کا امتحان دینا چاہیں۔ خواہ وہ قادیان کی ہوں۔ یا باہر کی۔ احمدی ہوں۔ یا غیر احمدی۔ انہیں چاہیئے۔ کہ ناظر تعلیم و تربیت قادیان کے دفتر میں فوراً اطلاع بھجوا دیں۔ جس قسم کے انتظام کی انہیں ضرورت ہو۔ اس سے مطلع فرمائیں۔ اسی طرح جب یونیورسٹی میں درخواست داخلہ بھجوانے کا وقت آئے۔ تو درخواست میں سنٹر کے خانے میں قادیان کا نام درج کیا جائے ۔

بی۔ اے کیلئے ابھی قادیان سنٹر منظور نہیں ہوا۔ لیکن اگر کوئی طالبات بی۔ اے کے امتحان میں اس سال شامل ہونے والی ہوں۔ تو ان کی طرف سے اطلاع ملنے پر اس بات کی کوشش کی جائے گی۔ کہ بی۔ اے کا سنٹر بھی منظور ہو جائے ۔ (ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

# اوورسیر کی ضرورت

ایک مقام پر اوورسیر کی ضرورت ہے۔ ضرورتمند دوست اپنی درخواست مع سندات بھجوا دیں۔ دفتر امور عامہ اسے منزل مقصود پر بھجوا دیگا۔ ۱/ کے ٹکٹ درخواست کے ساتھ آنے چاہئیں۔ (ناظر امور عامہ قادیان)

# احباب کرام توجہ فرمائیں

یہ تو احباب سے مخفی نہیں۔ کہ قادیان میں ایک خاصی تعداد غرباء اور مساکین کی رہتی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سال کے مختلف حصص میں پارچات اور قوت لایموت کی صورت میں امداد فرماتے رہتے ہیں۔ تاہم ایک حصہ غرباء کا قابل امداد باقی رہتا ہے۔ اگر ذی استطاعت احباب ان بھائیوں کی طرف توجہ فرمائیں۔ اور مستعمل و غیر مستعمل پارچات دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجواتے رہیں۔ تو اس طرح بھی غرباء کی کافی امداد ہو سکتی ہے۔ اب سردی آگئی ہے۔ اور پارچات کی سخت ضرورت ہے۔ احباب توجہ فرمائیں ۔

انچارج دفتر ڈاک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

# صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب آنریری انسپکٹر بیت المال صوبہ سرحد کی قابل ذکر رپورٹ

صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب ساکن ٹوپی نے صوبہ سرحد کی بعض انجمنوں کا دورہ کر کے بیت المال کے شعبہ کے متعلق جو رپورٹ بھجوائی ہے۔ اس کا خلاصہ احباب کی آگاہی کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ تا احباب انسپکٹر صاحب موصوف اور ان مخلصین کے لئے دعا فرمائیں جن کا ذکر اس رپورٹ میں ہے۔ صاحبزادہ صاحب لکھتے ہیں۔ تمام ان جماعتوں کے ممبران نے جہاں دورے پر جانے کا اتفاق ہوا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حکم کی تعمیل کے لئے سرگرمی دکھائی۔ اور بعض جماعتوں اور نیز بعض ممبران نے عجیب اخلاص کا نمونہ دکھایا ہے۔ مثلاً ایک صاحب جو محکمہ انجینیرنگ کے ایک بہت بڑے عہدہ پر فائز المرام ہیں جب ان سے چندہ کے لئے عرض کیا گیا۔ تو فوراً اکونٹنٹ صاحب سے اپنی تنخواہ اور ٹی۔ اے کے فارم منگوا کر اور خود حساب کر کے اکونٹنٹ صاحب کو تحریری حکم دیا۔ کہ اتنی روپیہ ماہوار میری تنخواہ سے وضع کر کے داخل بیت المال قادیان کرا دیا کریں ایسا ہی اپنی زمینداری کی آمدنی کا حساب کر کے اس پر بھی چندہ تشخیص کر کے اپنے کارکن کو تحریری حکم دیا۔ کہ انجمن احمدیہ متعلقہ کے سکرٹری کے حوالہ کر دیا کرے ۔

میرے خیال اور تحقیق میں اللہ تعالیٰ کے راستہ میں مالی قربانی کے لئے اس وسیع القلبی اور کشادہ دلی سے کام لینے والا یہ صوبہ سرحد کا سب سے پہلا فرد ہے۔ جب وہ اپنے چندہ کا حساب کر رہا تھا۔ تو میرا دل فرحت اور مسرت سے بھرا جا رہا تھا۔ اور بہت ہی بے تابی سے میرے دل سے ان کے لئے دعائیں نکلتی تھیں۔

۲۔ ایسا ہی انجمن خشکی کی احمدی بہنوں نے اپنے اموال سے چندہ دینے کے بارے میں بہت ہی عالی حوصلگی کا اظہار کیا اور مردوں نے جو زمیندار ہیں۔ اپنی آمدنی کا حساب کر کے چندوں کی تشخیص کرائی۔

۳۔ موضع اسماعیلہ میں ایک احمدی بہن کے ہاں گیا۔ یہ بہن اپنے غیر احمدی باپ کے ہاں بحالت بیوگی رہتی ہے۔ اس کے سامنے جب میں نے چندہ کا ذکر کیا۔ تو اس نے بہت ہی دردانگیز لہجہ میں اپنی غربت بیان کی۔ تاہم کہا۔ کہ میں احمدی ہوں۔ میرا خاوند متوفی غیر احمدی تھا۔ اور باپ بھی میرا غیر احمدی ہے جس کے رحم پر میرا گذارہ ہے۔ تاہم میں مالی قربانی کے متعلق سوچ کر جواب دوں گی دوسرے وقت اس کا غیر احمدی باپ آیا۔ اور اس نے بیان کیا۔ کہ میری لڑکی ۸؍ ماہوار یعنی -/۶ روپیہ چندہ سالانہ دیا کرے گی اس طرح اس نے اپنی احمدی لڑکی کی مالی قربانی میں مدد کی۔

۴۔ بابو عالمگیر صاحب احمدی مرحوم کی بیوہ نے بھی چندہ کے بارے میں نمونہ دکھایا۔

۵۔ اور دوستوں نے بھی چندہ کے متعلق مستعدی دکھلائی۔ اور اپنی آمد تشخیص کرائی۔

۶۔ خوشحال خان صاحب احمدی ساکن ٹوپی مبلغ ایک روپیہ ۱۰ آنے ۹ پائی ماہوار چندہ دیا کرتے تھے۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا حکم سنتے ہی فوراً -/۵/۱۵ روپیہ ماہوار چندہ دینا شروع کر دیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال۔ قادیان)

## تنظیم نظارت امور عامہ ضلع گوجرانوالہ

مولوی دل محمد صاحب مہتمم تبلیغ نے ضلع گوجرانوالہ کے متعلق حسب ذیل تنظیم نظارت امور عامہ کی کی ہے اسے منظور کرتے ہوئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ عہدہ داران اپنے فرائض کی ادائیگی کی طرف متوجہ ہوں۔ (ناظر امور عامہ۔ قادیان)

خاکسار نے جولائی اگست ستمبر تین ماہ میں ضلع گوجرانوالہ کا دورہ کیا اور وہاں ہر جماعت میں سیکرٹری امور عامہ مقرر کیا۔ اور ہر تحصیل میں انسپکٹر امور عامہ اور سارے ضلع میں ایک مہتمم صاحب امور عامہ مقرر کئے گئے۔ تمام عہدہ داران کو ان کے فرائض سے آگاہ کیا گیا۔ اسماء عہدہ داران معہ عہدہ مندرجہ ذیل ہیں

### تحصیل گوجرانوالہ

(۱) مہتمم امور عامہ۔ ضلع گوجرانوالہ شیخ صاحب دین صاحب

(۲) سیکرٹری امور عامہ فیروزوالہ و انسپکٹر تحصیل گوجرانوالہ۔ چوہدری عبدالقادر صاحب پلیڈر۔

(۳) سکرٹری امور عامہ تلونڈی موسے خان۔ چوہدری فضل الٰہی صاحب نمبردار

(۴) " " تلونڈی کھجوروالی۔ چوہدری کرم الٰہی صاحب

(۵) " " گجو چک چوہدری سلطان علی صاحب نمبردار

(۶) " " ترگڑی منشی جمال احمد صاحب

(۷) " " بھڑی شاہ رحمان۔ محمد حسین صاحب

### تحصیل وزیر آباد

(۸) انسپکٹر امور عامہ تحصیل وزیر آباد چوہدری عزیز اللہ صاحب پلیڈر

(۹) سکرٹری " وزیر آباد خاص بابو محمد صدیق صاحب

(۱۰) " " کیموے والی چوہدری احمد خان صاحب

(۱۱) " " اکال گڑھ شیخ فضل کریم صاحب

(۱۲) " " مدرسہ چوہدری محمد حیات صاحب

(۱۳) انسپکٹر امور عامہ تحصیل حافظ آباد۔ چوہدری محمد حیات صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر

(۱۴) سکرٹری امور عامہ۔ حافظ آباد۔ چوہدری محمد حیات صاحب

(۱۵) " " بھاگہ بھٹیاں۔ چوہدری سردار خان صاحب بھٹی

(۱۶) " " پریم کوٹ۔ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب سفید پوش۔

(۱۷) " " پیر کوٹ حکیم محمد اسمٰعیل صاحب

(۱۸) " " پنڈی بھٹیاں میاں محمد مراد صاحب

(۱۹) " " کولوتارڑ چوہدری محمد فیروز صاحب

(۲۰) " " مانگٹ اونچے چوہدری سردار خان صاحب

(ناظر امور عامہ)

## انجمن احمدیہ سامانہ کی چندہ کے متعلق باقاعدگی

انجمن احمدیہ سامانہ ریاست پٹیالہ کا سالانہ بجٹ -/۳۱۱ ہے۔ اس انجمن کی ماہ ستمبر ۳۲ء کی ماہواری رپورٹ موصول ہونے پر معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ انجمن بجٹ کے مطابق اپنا ماہواری چندہ بھجوانے کی کوشش میں مصروف رہتی ہے۔ ماہ ستمبر تک اس انجمن کا چندہ قریباً بجٹ کے مطابق وصول ہو چکا ہے مولوی فضل الرحمٰن صاحب امیر جماعت اور منشی عبدالرشید صاحب فنانشل سیکرٹری کی کوشش قابل شکریہ ہے۔ امید ہے آئندہ بھی اپنی کوشش کو اسی طرح جاری رکھیں گے۔

(ناظر بیت المال۔ قادیان)

## چندہ کی وصولی کیلئے قابل قدر کوشش

فنانشل سیکرٹری انجمن احمدیہ گنج ضلع لاہور کی ماہواری رپورٹ سے واضح ہوتا ہے۔ کہ یہ جماعت چندہ کی وصولی کا کام نہایت منظم طریق سے کر رہی ہے۔ اس جماعت کا بجٹ سالانہ -/۸/۴۸۴ ہے۔ ماہ ستمبر تک پانچ ماہ میں بجائے -/۲۰۷ روپیہ کے مبلغ -/۲۱۸ روپیہ کے قریب داخل خزانہ کرائے ہیں مستری حسن دین صاحب چندہ کی فراہمی کے لئے خاص طور پر کوشش کرتے رہتے ہیں۔ دیگر جماعتوں کو بھی چاہیئے۔ کہ چندہ کی وصولی کے لئے اپنی کوشش کو منظم طریق سے جاری کریں تا سال تمام پر ہر ایک انجمن کا بجٹ کے مطابق چندہ داخل ہو۔

(ناظر بیت المال۔ قادیان)

## پچیس فیصدی چندہ جلسہ سالانہ ادا کیا

چندہ جلسہ سالانہ کی شرح ۱۵ سے ۲۰ فیصدی ایک ماہ کی آمد پر مقرر کی گئی ہے۔ لیکن قاضی محمد عبداللہ صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی قادیان نے علاوہ ان دیگر چندوں کے جو پہلے سے ادا کرتے ہیں۔ چندہ جلسہ سالانہ اپنی تمام آمد کا ۲۵ فیصدی شرح سے ادا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ (ناظر بیت المال۔ قادیان)

## فوج میں احمدی

اس امر کی ضرورت ہے کہ جس قدر احمدی برادران کسی فوج میں ملازم ہیں خواہ کسی حیثیت میں ہوں۔ ان سب کی ایک فہرست طیار کی جائے۔ چونکہ اخبار بعض فوجوں میں نہیں جاتا اگرچہ گورنمنٹ کی طرف سے کوئی بندش نہیں۔ مگر بعض چھاؤنیوں کے فوجی کمانڈر اپنے [illegible] (ناظر امور عامہ۔ قادیان)

## قابل توجہ موصیان حصہ آمد

اکثر موصی وصیت کرنے کے بعد حصہ آمد نہیں بھیجتے۔ حالانکہ ان کو چاہیئے کہ جس دن وصیت لکھی جائے اسی تاریخ سے حصہ آمد دینا شروع کر دیں اس کے متعلق پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے۔ مگر ابھی پوری طرح توجہ نہیں ہوئی۔ وہ شاید اس خیال سے حصہ آمد ادا کرنا شروع نہیں کرتے۔ کہ اپنی وصیت کو تاریخ منظوری تک وصیت نہیں سمجھتے۔ حالانکہ وصیت اسی وقت سے ہے۔ جب سے وصیت لکھ دی۔ منظوری خواہ کسی وقت ہو منظوری بھی تو تب ہی ہو سکتی ہے جب حصہ آمد ادا کیا جائے۔ سو موصی صاحبان اس اعلان کو پڑھ کر مطلع رہیں۔ اور نئے موصیوں کو بھی پڑھ کر سنا دیں۔ ایسا نہ ہو کہ بقایا کے مطالبہ پر عذر کر دیں۔ کہ ہم وصیت کی منظوری تک بجائے حصہ آمد ادا کرنے کے چندہ عام ادا کرتے رہے ہیں۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

مراسلات

# خاتم النبیینؐ اور مولوی محمد علی صاحب

(۱)

۲۶ دسمبر ۱۹۰۸ء کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر تقریر فرمائی۔ جس میں فرمایا:۔

"رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جامع جمیع کمالات جن کی نسبت میرا اعتقاد ہے۔ خاتم الرسل خاتم الحکام خاتم النبیینؐ خاتم الاولیاء خاتم الانسان ہیں۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ منعقدہ ۲۶ تا ۲۹ دسمبر ۱۹۰۸ء صفحہ ۱۳۳)

کیا مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ہم خیال جو "خاتم النبیینؐ" کے معنی یہ کیا کرتے ہیں۔ کہ آپ آخری نبی ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں"۔ (النبوۃ فی الاسلام صفحہ ۱ طبع اول)

عبارت مندرجہ بالا میں "خاتم الانسان" کے یہ معنی کریں گے کہ "آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آخری انسان ہیں۔ آپ کے بعد کوئی انسان نہیں"۔ اپنے آپ کو دائرہ انسانیت سے خارج سمجھتے ہیں؟ اگر نہیں تو پھر خاتم النبیینؐ کے یہ معنی کیوں کرتے ہیں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں۔

(۲)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی متعدد تصانیف میں آپ کی نسبت خاتم الخلفاء کا لفظ پایا جاتا ہے۔ مثلاً فرماتے ہیں:۔

(۱) میں **مسیح موعود** ہوں۔ اور وہی ہوں جس کا نام سرور انبیاء نے **نبی اللہ** رکھا ہے۔ اور اس کو **سلام** کہا ہے۔ اور اپنا دوسرا بازو اس کو قرار دیا ہے۔ اور **خاتم الخلفاء** ٹھہرایا ہے"۔ (نزول المسیح صفحہ ۳ وصفحہ ۴)

(۲) "میں روحانیت کی رو سے اسلام میں **خاتم الخلفاء** ہوں جیسا کہ مسیح ابن مریم اسرائیلی سلسلہ کے لئے خاتم الخلفاء تھا"۔ (کشتی نوح صفحہ ۱۵) اور خطبہ الہامیہ حاشیہ صفحہ ۵۱ ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم حاشیہ صفحہ ۹۱ الہدیٰ صفحہ ۵ میں بھی خاتم الخلفاء کے الفاظ پائے جاتے ہیں۔

اب مولوی محمد علی صاحب کے نزدیک "خاتم الخلفاء" کے معنی بھی "خاتم النبیینؐ" کی طرح یہ ہونے چاہئیں۔ کہ مسیح موعودؑ آخری خلیفہ ہیں۔ آپ کے بعد کوئی "خلیفہ نہیں" لیکن اسی رپورٹ کے صفحہ ۳ پر جس کا اوپر حوالہ دیا جا چکا ہے۔ خود مولوی صاحب بحیثیت سکرٹری "تمہیدی نوٹ" لکھتے ہوئے دو دفعہ حضرت مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نسبت "خلیفۃ المسیح" کا لفظ تحریر فرماتے ہیں پس لفظ "خاتم الخلفاء" کی موجودگی میں جب مولوی محمد علی صاحب اور خلیفہ مان سکتے ہیں۔ تو پھر لفظ خاتم النبیینؐ کی موجودگی میں مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کیوں نبی تسلیم نہیں کر سکتے۔ (خاکسار رشید احمد علی جامعہ احمدیہ قادیان)

# قابل اعتراض ریکارڈوں کے خلاف احتجاج

(۱) ممبران جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کو یہ معلوم کر کے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظمیں گراموفون میں راگ کے طور پر باجے کے ساتھ بھری گئی ہیں۔ رنج ہوا۔ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام پاک کو ایسے طریق پر استعمال کرنا اس کلام کی ہتک سمجھتے ہیں۔ اس لئے گورنمنٹ سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ ایسے ریکارڈوں کا اجرا بند کر دے۔ نیز گراموفون لمیٹڈ کمپنی سے بھی توقع رکھتے ہیں۔ کہ وہ ہمارے جذبات کا لحاظ رکھ کر ایسے ریکارڈوں کی فروخت بند کر دے گی۔

ممبران جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے مندرجہ بالا قرارداد اپنے اجلاس مورخہ ۱۲ ستمبر میں پاس کی۔ اور نیز یہ بھی پاس کیا۔ کہ اس کی نقل اخبار الفضل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور گورنمنٹ کو بھیجی جائے۔

خاکسار عبد القادر جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

(۲) ینگ مین احمدیہ ایسوسی ایشن فیروزپور کے اجلاس مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں مندرجہ ذیل ریزولیوشنز باتفاق رائے پاس ہوئے

(۱) ینگ مین احمدیہ ایسوسی ایشن فیروزپور کا یہ اجلاس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظموں کے ریکارڈ میں مزامیر کے ساتھ بھرے جانے کے خلاف زوردار صدائے احتجاج بلند کرتا ہوا گورنمنٹ کو متوجہ کرتا ہے۔ کہ جلد از جلد تدارک کرے یعنی ایسے ریکارڈوں کو فوراً ضبط قرار دے۔

(۲) قرار پایا۔ کہ اس ریزولیوشن کی نقول سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز و اکسرائے ہند گورنر پنجاب احمدیہ پریس اور مذکورہ بالا کمپنی کو بھیجی جائیں۔ (خاکسار صلاح الدین سکرٹری)

# چندہ کشمیر کے لئے احباب کی توجہ کی ضرورت

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ کہ تمام جماعتیں ہر قسم کی سستی کو چھوڑ کر نہ صرف اپنے آدمیوں سے بلکہ دوسروں سے بھی جو تحریک کشمیر کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہوں۔ چندہ کشمیر لینے کی پوری کوشش کریں۔ ہر احمدی جماعت کے امیر سکرٹری مال اور محصل صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ وہ جہاں ہر احمدی سے مرکزی چندہ وصول کریں۔ وہاں ان سے باشرح چندہ کشمیر بھی وصول کیا کریں۔ فنانشل سکرٹری

# فیروزپور میں احمدیہ مسجد کی تعمیر

مسجد احمدیہ فیروزپور شہر جو ایک غیر احمدی دوست کا عطیہ ہے۔ کچھ عرصہ سے اس کی دیواریں اور چھت شکستہ ہو چکی ہے اس لئے جماعت احمدیہ فیروزپور نے اس کی از سر نو تعمیر کے لئے ۱۳ سو روپیہ جمع کیا ہے۔ جس میں پانچ سو روپیہ کی رقم حضرت امیر جماعت مرزا ناصر علی صاحب وجناب پیر اکبر علی صاحب نے عطا کی ہے۔ اگرچہ جماعت فیروزپور کے بہت سے احباب لاہور تبدیل ہو گئے ہیں۔ اور باقی ایک قلیل سی جماعت رہ گئی ہے۔ تاہم اس کار خیر میں انہوں نے اپنی ہمت سے بہت بڑھ کر حصہ لیا ہے۔ ابھی اور کئی رقوم وصول ہونے کی توقع ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ (نامہ نگار)

# سیرت رسولؐ معہ ہدایت مقبول

یہ ایک پنجابی نظم میں رسالہ ہے۔ جو جناب حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی مہاجر امام مسجد اقصیٰ نے افادہ عام کے لئے نظم کیا ہے۔ اس کے ایک حصہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت ہے۔ یعنی سیرت کے بعض پہلوؤں پر مختصر الفاظ میں روشنی ڈالی ہے۔ اس کے بعد مسلمانوں کی ترقی کے اسباب بتائے۔ اور ہندوؤں کی موجودہ چھوت چھات کے نقصانات ظاہر کئے ہیں۔ نیز رسومات غیر شرعی سے بچنے کی تاکید کی ہے۔ نظم ٹھیٹھ پنجابی میں نہایت دلچسپ ہے۔ رسالہ کی قیمت ایک آنہ ہے۔ احباب کو چاہئے۔ متعدد رسالے منگا کر تقسیم کریں۔ ۲۵ یا اس سے زائد منگانے پر دو پیسہ فی رسالہ کے حساب سے مل سکیں گے۔ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جلسوں پر اس رسالہ کی خاص طور پر اشاعت کرنی چاہئے۔ ٹکٹ بھیج کر یا منی آرڈر کر کے یا وی۔ پی کے ذریعہ پتہ ذیل سے احباب منگالیں:۔ حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی محلہ دار العلوم۔ قادیان

# ضروری اطلاع

الفضل ۱۵ ستمبر میں جو ایک کلرک اور سیکنیکل انجنیئر۔ نور مین فرنیچر ٹائم کیپر وغیرہ کی ضرورت کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس کے لئے اور درخواستیں اب نہ بھیجی جائیں:۔

(ناظر امور عامہ قادیان)

# عربی اُردو لغت

یہ کتاب جناب مولانا محمد جی صاحب مولوی فاضل و چوہدری غلام محمد صاحب بی۔اے۔ نے ہندوستانی طلباء اور شائقین علم کی ضرورت کو مدنظر رکھ کر پانچ سال کی لگاتار محنت و تحقیق اور جستجو کے بعد ترتیب دے کر شائع کی ہے اردو میں صرف یہ ایک ہی عربی لغت کی کتاب شائع ہو رہی ہے جو بہترین اور آسان طرز پر ترتیب دی گئی ہے۔ اور اپنے اندر الفاظ کا اتنا کافی ذخیرہ مہیا رکھتی ہے۔ جس نے طلباء اور مدرسین کو بڑی بڑی لغت کی کتابوں کی ورق گردانی سے بے نیاز کر دیا ہے۔ اس متمدن عہد کے علمی الفاظ بھی اس میں درج ہیں۔ جن سے صراح وغیرہ کتابیں بالکل خالی ہیں۔

غرض یہ کتاب ۲۲×۲۹ کے سائز کے ۱۰۱۴ صفحات پر مشتمل نایاب تحفہ ہے جس کی خوبیوں کا اندازہ صرف دیکھنے سے ہی ہو سکتا ہے۔ **قیمت** مجلد للعہ غیر مجلد ہے

ملنے کا پتہ

**چوہدری حاکم دین دوکاندار قادیان ضلع گورداسپور**

---

# اندھیرے گھر کا چراغ حب اٹھرا بے اولاد کیلئے نعمت غیر مترقبہ ہے

جن کے بچے چھوٹے ہی فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس مرض کو عوام اٹھرا کہتے ہیں۔ طبیب لوگ اسقاط حمل اور ڈاکٹر صاحبان مس کیرج کہتے ہیں۔ یہ نہایت ہی متعدی بیماری ہے۔ اس نے ہزاروں گھر بے اولاد کر دئے۔ جو ہمیشہ نونہال بچوں کی آرزو میں غم و مصیبت میں مبتلا رہتے ہیں۔ مولا کریم ہر ایک کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ اس بیماری کا مجرب علاج نظام جان مالک دواخانہ معین الصحت نے استادی المکرم حضرت نور الدین رضؓ شاہی طبیب سے سیکھا ہے۔ اور حضور ہی کے حکم سے ۱۹۱۰ء سے پبلک میں شائع کیا۔ اور احتیاطی رنگ میں گورنمنٹ آف انڈیا سے اپنے دواخانہ کے لئے رجسٹرڈ کرایا ہے۔ تاکہ پبلک کسی اور کے دھوکے میں نہ پھنس جائے۔ حب اٹھرا مولانا استادی المکرم نور الدین رضؓ شاہی طبیب کا مجرب نسخہ ہے۔ یہ نسخہ نہ کوئی اور شخص بنا سکتا ہے۔ اور نہ ہی فروخت کر سکتا ہے۔ ہوشیار رہیں۔ صرف دواخانہ ہذا کے لئے رجسٹرڈ ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ حب اٹھرا کے استعمال سے بچہ ذہین اور خوبصورت۔ تندرست اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہو کر مایوس والدین کے لئے دل کی ٹھنڈک ہوتا ہے۔ منگوا کر استعمال کرا کر قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ قیمت فی تولہ عہ۔ مکمل خوراک ۱۱ تولہ ۔ لہ ۱۱ روپیہ یکدم منگوانے پر علاوہ محصول۔ نصف منگوانے پر صرف محصول معاف۔

**نوٹ:**۔ ہمارے دواخانہ میں ہر ایک قسم کے مجرب ادویہ امراض زنانہ و مردانہ بچوں اور آنکھوں کے لئے تیار رہتے ہیں۔ آرڈر دیتے وقت بیمار کا مفصل حال تحریر کیا جائے۔

**المشتہر:۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان**

---

# حضرت حکیم الامۃ علامہ نور الدین اعظم خلیفۃ المسیح اول رضؓ

کی شاگردی اور ان کے زیر نظر مطب کرنے کے زمانہ میں آپ کے مجرب عطا کردہ نسخہ جات اور بعد میں کئی اپنے مجرب نسخے اور مختلف امراض کی ادویات کا گویا پچاس سالہ تجربہ اور عرق ریزی کے بعد میں تمام اعلیٰ درجہ کی مجرب ادویات کا اشتہار دے رہا ہوں۔ مجھے ہر مرض کے شافی علاج کا تجربہ ہے ہزاروں مریضوں کو خدا تعالیٰ نے شفا بخشی۔ آپ بھی میرے لمبے تجربے سے فائدہ حاصل کریں۔ میری دست بلوائیں دمہ۔ طاقت دماغی و اعصابی۔ برص۔ بانجھ پن۔ امراض چشم۔ ضعف جگر و طحال اور دیگر ہر قسم اور ہر نوع کے زنانہ و مردانہ امراض کا علاج بفضل خدا کیا جا سکتا ہے۔ قیمت ادویات بمقابلہ ان کی خوبیاں اور خالص اجزا کے بالکل برائے نام ہے۔ کیونکہ اصل غرض اشتہار سے خدمت خلق ہے۔ فرمائش ہمراہ مفصل حالات مرض بھیجنے لازمی ہیں۔ بوجہ عدم گنجائش صرف یہ لکھنا کافی ہے کہ تقریباً ہر قسم کے مرض کا علاج بفضل خدا میرے پاس موجود ہے۔ آپ فائدہ اٹھائیں اور اپنے متعلقین کو بھی اطلاع دیں۔ دوائی کی قیمت بعد تشخیص و دریافت حالات طے ہو گی۔ درخواستیں بنام

**مطب (مولوی) حکیم قطب الدین۔ قادیان۔ پنجاب**

---

# فوراً ضرورت ہے

(۱) ایک محنتی۔ ہوشیار۔ دیانتدار نوجوان اکونٹنٹ کی جو ایک لمیٹڈ کمپنی کا حساب باقاعدہ رکھ سکے کاروبار انگریزی میں ہوگا۔ ٹائپنگ اور کارسپانڈنس جاننے والے کو ترجیح دی جائیگی۔ خواہشمند اصحاب فیل کے پتہ پر معہ نقول اسناد درخواست دیں۔ نیز کم سے کم تنخواہ جو انہیں منظور ہو ظاہر کریں۔ منتخب شدہ امیدوار کو ۵۰۰ روپیہ کی نقد ضمانت دینی ہوگی۔

## ایک اُردو پریس کے لئے

(۲) ایک خوشخط کاتب کی جس نے کسی اردو اخبار میں کام کیا ہو۔ (۳) ایک ہوشیار پریس مین کی جو لیتھو پریس کا کام بخوبی جانتا ہو۔ اور پتھر وغیرہ درست کرنے میں کافی مہارت رکھتا ہو۔

**نوٹ:**۔ درخواست کے ساتھ کم سے کم تنخواہ اور عمر کی تصریح ضروری ہے۔

**خواجہ عبد الرحیم احمدی۔ صدر بازار ناگپور۔ سی۔ پی**

---

# اشتہار برائے نکاح

سابق ہیڈ کلرک محکمہ تعلیم کو اپنے لڑکے کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ عمر ۱۷ سال ہے۔ میٹرک تک تعلیم یافتہ ہے۔ بجلی کا کام سیکھ رہا ہے۔ اس کے لئے خاندانی رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکی خوبصورت۔ تعلیم یافتہ۔ اچھے خاندان سے ہو۔ اس کے والد کی آمدنی تقریباً ۲۰۰/- ماہوار ہے اس کے علاوہ قادیان میں انکی جائداد ۸۰۰۰/- ہے۔ لڑکا خوش شکل و محنتی ہے۔ خطوط سید محمد اشرف کوچہ گوجران مرنگ کے نام آنی چاہئیں۔ لڑکی۔ سید۔ قریشی۔ مغل۔ پٹھان۔ راجپوت ذات سے ہو۔

---

# ضرورت ہے

سٹیشن ماسٹر کورس کے لئے امیدواروں کی۔ الاؤنس ۲۵/- روپیہ۔ پتہ ذیل پر ایک روپیہ روانہ کر کے درخواست کریں

**سپرنٹنڈنٹ ریلوے ٹریننگ سکول انبالہ شہر**

# الفضل کے وی پی ۴ نومبر کو ہونگے

مندرجہ ذیل خریداران الفضل کا چندہ ۱۶ر اکتوبر و ۵ر نومبر کے درمیان کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ مہربانی فرما کر آئندہ کے لئے چندہ بذریعہ منی آرڈر ور محاسب۔ دستی بھجوا دیں۔ ورنہ ۴ر نومبر کو وی پی وصول کرنے کے لئے طیار ہو جائیں۔ (مینیجر الفضل)

| نمبر خریداری | نام |
|---|---|
| 32 | ملک خدا بخش صاحب |
| 129 | حکیم محمد قاسم صاحب |
| 136 | میاں محمد شریف صاحب |
| 213 | محمد عثمان صاحب |
| 279 | میاں یعقوب خان صاحب |
| 303 | مولوی کرم داد صاحب |
| 325 | ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب |
| 704 | چوہدری مولا بخش صاحب |
| 824 | مولوی عبدالعزیز صاحب |
| 870 | مولوی نیاز محمد صاحب |
| 919 | بابو رسول بخش صاحب |
| 1051 | [illegible] صاحب |
| [illegible]21 | [illegible]یت اللہ صاحب |
| 12[illegible] | مستری شرف الدین صاحب |
| 1292 | چوہدری محمد حیات خان صاحب |
| 1529 | سید سردار حسین صاحب |
| 1784 | میاں عبداللہ خان صاحب |
| 1817 | بابو اللہ بخش صاحب |
| 1898 | سراج الدین صاحب |
| 1913 | بابو عبداللہ خان نواز خان |
| 2045 | ایم محمد عظیم الدین صاحب |
| 2085 | صاحبزادہ عبداللطیف صاحب |
| 2231 | میر سکندر علی صاحب |
| 2271 | شیخ محمد آصف صاحب |
| 2661 | ایم۔ اے رشید صاحب |
| 2863 | سردار سلطان سرخرو خان صاحب |
| 2899 | قاضی عبدالوحید صاحب |
| 2943 | نیک عالم صاحب |
| 2638 | منشی احمد الدین صاحب |
| 2735 | اللہ جوایا ظہور احمد صاحب |
| 2890 | سراج الدین احمد صاحب |
| 2897 | مستری عطاء الرحمن صاحب |
| 3925 | محمد حسین صاحب |
| 3948 | ایم۔ پی فخر الدین صاحب |
| 4191 | قمر الدین صاحب |
| 4279 | محمد شفیع صاحب |
| 4298 | ایم کے عابد شریف صاحب |
| 4416 | محمد حسین صاحب |
| 4437 | غلام احمد صاحب |
| 4476 | ملک غلام رسول صاحب |
| 4485 | ڈاکٹر محمد عبدالحق صاحب |
| 4759 | بابو عبدالسلام صاحب |
| 4791 | جمعدار محمد یعقوب خان صاحب |
| 5049 | شریف احمد صاحب |
| 5084 | دوست محمد صاحب |
| [illegible] | چوہدری سردار خان صاحب |
| 5468 | ڈاکٹر محمد جلال الدین صاحب |
| 5497 | چوہدری عزیز اللہ خان صاحب |
| 5500 | ملک خدا یار صاحب |
| 5507 | فضل الدین صاحب |
| 5625 | بابو محمد عمر صاحب |
| 5834 | ڈاکٹر اعظم علی صاحب |
| 5859 | شیخ علی علی صاحب |
| 6106 | بابو مولا بخش صاحب |
| 6120 | گلزار احمد صاحب |
| 6212 | عبدالغفور صاحب |
| 6256 | بیگم صاحبہ نواب محمد علی خان صاحب |

| نمبر خریداری | نام |
|---|---|
| 6301 | حمیدہ احمد صاحب |
| 6321 | محمد عالم صاحب |
| 6426 | چوہدری غلام محمد صاحب |
| 6472 | اے جی ناصر صاحب |
| 6512 | منشی غلام محمد صاحب |
| [illegible] | [illegible]س الدین صاحب |
| 6776 | حبیب الرحمن صاحب |
| 6816 | عزیز احمد صاحب |
| 6838 | چوہدری مہر الدین صاحب |
| 6880 | محمد الیاس صاحب |
| 6911 | عبدالکریم صاحب |
| 6916 | امیر محمد خان صاحب |
| 6962 | منشی عبدالحق صاحب |
| 7121 | محمد حسین خان صاحب |
| 7240 | چوہدری سردار احمد صاحب |
| 7275 | بنت ڈاکٹر احمد خان صاحب |
| 7261 | عبدالمجید خان صاحب |
| 7285 | سلطان احمد صاحب |
| 7349 | صلاح الدین صاحب |
| 7461 | عبدالغنی صاحب |
| 7560 | ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ |
| 7562 | ماسٹر محمد شفیع صاحب |
| 7639 | اسرار محمد صاحب |
| 7781 | ریاست منگرول |
| 7840 | پیر عبدالعلی صاحب |
| 7879 | ایم کریم خان صاحب |
| 7900 | ڈاکٹر محمد الدین صاحب |
| 7911 | مستری محبوب عالم صاحب |
| 7917 | چوہدری غلام حسین صاحب |
| 7966 | میر حبیب اللہ صاحب |
| 7975 | مولوی محمد عبداللہ صاحب |
| 8018 | محمد سعید الدین صاحب |
| 8042 | محمد کٹی صاحب |
| 8049 | محمد ابراہیم صاحب |
| 8075 | رشید احمد صاحب |
| 8[illegible] | عبدالحق صاحب |
| 8150 | منشی غلام محمد صاحب |
| 8165 | بابو غلام محمد صاحب |
| 8170 | چوہدری ولی داد خان صاحب |

| نمبر خریداری | نام |
|---|---|
| 8176 | عبدالرحیم صاحب |
| 8303 | مولوی غلام نبی صاحب |
| 8334 | فضل الرحمن صاحب |
| 8387 | ایم عطا بیگم صاحبہ |
| 8427 | خواجہ حفیظ اللہ صاحب |
| 8429 | سیکرٹری صاحب |
| 8439 | عبدالعزیز صاحب |
| 8442 | مینیجر احمدیہ فرنیچر دہلی |
| 8446 | لفٹیننٹ ٹی ڈی احمد صاحب |
| 8466 | غلام نبی صاحب |
| 8476 | ڈاکٹر فضل کریم صاحب |
| 8495 | حکیم مرزا محمد شفیع صاحب |
| 8573 | محمد اشرف صاحب |
| 8603 | عبدالعزیز صاحب |
| 8629 | کے عبداللہ صاحب ٹیلر |
| 8642 | شیخ محمد حسین صاحب |
| 8643 | اخوند محمد اکبر صاحب |
| 8646 | بابو ممتاز علی خان صاحب |
| 8655 | بابو بشیر احمد صاحب |
| 8663 | بابو غلام حسین صاحب |
| 8715 | دی لائبریری |
| 8733 | عبدالغفور صاحب |
| 8744 | محمد صدیق احمد صاحب |
| 8745 | ظفر اللہ حق صاحب |
| 8755 | کریم بخش صاحب |
| 8758 | سردار خان صاحب |
| 8775 | عباس علی شاہ صاحب |
| 8780 | شیخ محمد بخش صاحب |
| 8789 | میاں محمد یوسف صاحب |
| 8839 | صوبیدار خوشحال خان صاحب |
| 8844 | چوہدری ولی محمد صاحب |
| 8849 | چوہدری سراج دین صاحب |
| 8857 | منشی محمد عالم صاحب |
| 8866 | ولی محمد صاحب |
| 8878 | محمد عمر صاحب |
| 8946 | شیخ کرم الٰہی صاحب |
| 8975 | انڈین موٹر سٹور |
| 8978 | عبدالجلیل صاحب |
| 9020 | محمد الدین صاحب |

| نمبر خریداری | نام |
|---|---|
| 9042 | چوہدری فتح خان صاحب |
| 9044 | سردار خان صاحب |
| 9049 | سید احمد صاحب |
| 9066 | محمد صادق صاحب |
| 9077 | سید حسام الدین صاحب |
| 9092 | ایم اے جلیل صاحب |
| 9097 | مولوی عبدالباقی صاحب |
| 9104 | عنایت اللہ صاحب |
| 9110 | محمد لطیف صاحب |
| 9158 | سیٹھ خیر الدین صاحب |
| 9161 | حسین بخش صاحب |
| 9163 | سید محمد افضل شاہ صاحب |
| 9170 | خادم علی صاحب |
| 9182 | شیخ انعام اللہ صاحب |
| 9247 | بابو عطاء اللہ صاحب |
| 9249 | مستری نور محمد صاحب |
| 9250 | غلام محمد فضل الدین صاحب |
| 9251 | شیخ محمد عبداللہ صاحب |
| 9273 | ملک بشیر محمد صاحب |
| 9291 | بابو فضل الٰہی صاحب |
| 9294 | محمد اسماعیل صاحب |
| 9302 | محمد شفیع صاحب |
| 9307 | بلند بخش صاحب |
| 9309 | قمر الدین صاحب |
| 9310 | شیخ احمد صاحب |
| 9326 | بابا پیر بخش صاحب |
| 9334 | منشی عبداللہ خان صاحب |
| 9336 | چوہدری عبدالحی خان صاحب |
| 9349 | ایم زبیر صاحب |
| 9351 | بابو شکر الٰہی صاحب |
| 9359 | غلام محی الدین صاحب |
| 9425 | منظور احمد صاحب |
| 9432 | سیکرٹری انجمن احمدیہ شملہ |
| 9453 | چوہدری علی محمد صاحب |
| 9506 | محمد اسمٰعیل صاحب |
| 9509 | محمد رمضان صاحب |
| 9513 | چوہدری غلام حسین صاحب |
| 9516 | چوہدری فضل داد خان صاحب |
| 9529 | امیر الدین احمد صاحب |

| نمبر خریداری | نام |
|---|---|
| 9532 | رشید احمد صاحب |
| 9534 | راجہ محمد نواز خان صاحب |
| 9535 | فیروز احمد صاحب |
| 9536 | چوہدری علی گوہر صاحب |
| 9539 | محمد عبدالعزیز صاحب |
| 9542 | چوہدری غلام حیدر صاحب |
| 9543 | چوہدری علی احمد صاحب |
| 9545 | شیخ فیروز الدین صاحب |
| 9548 | حاجی اے کے احمدی |
| 9551 | ملک رحمت اللہ صاحب |
| 9554 | مرزا رشید احمد صاحب |
| 9556 | مولوی عبداللطیف صاحب |
| 9597 | ملک غلام مہدی خان صاحب |
| 9558 | محمد سرفراز صاحب |
| 9562 | جمعدار عبداللہ خان صاحب |
| 9563 | محمد فرقان علی صاحب |
| 9565 | محمد یوسف صاحب |
| 9569 | محمد حسین صاحب |
| 9580 | منشی محمد اسد اللہ صاحب |
| 9593 | مولوی محمد فضل صاحب |
| 9598 | سید تاج حسین صاحب |
| 9604 | مولوی محمد الدین صاحب |
| 9610 | میاں برکت اللہ صاحب |
| 9628 | منشی محمد ابراہیم صاحب |
| 9631 | محمد عبداللہ صاحب |
| 9632 | محمد یعقوب خان صاحب |
| 9648 | اللہ داد خان صاحب |
| 9660 | امام الدین صاحب |
| 9689 | سیکرٹری جماعت احمدیہ [illegible] |
| 9718 | حکیم عبدالخالق صاحب |
| 9744 | عبداللہ صاحب |
| 9770 | قاضی عبدالرحیم صاحب بھٹی |
| 9789 | چوہدری محمد ابراہیم صاحب |
| 9794 | یوسف علی خان صاحب |
| 9795 | عبدالرحیم صاحب |
| 9797 | منشی ظہور الدین صاحب |
| 9799 | عبدالرؤف صاحب |
| 9803 | سید رسول شاہ صاحب |
| 9806 | چوہدری محمد شریف صاحب |

(باقی آئندہ)

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

**حکومت افغانستان** کی دعوت پر سر محمد اقبال اور سید راس مسعود ۲۰ر اکتوبر کو کابل روانہ ہو گئے۔ روانگی سے قبل ڈاکٹر اقبال نے ایک بیان میں کہا اعلیٰ حضرت نادر شاہ نے ہمیں تعلیمی معاملات میں وزیر اعظم کی رہنمائی اور کابل میں مجوزہ یونیورسٹی کے قیام کے متعلق مشورہ دینے کے لئے دعوت دی ہے۔ جس کی قبولیت کو ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ کابل کی متعدد مطبوعات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ افغانستان کا نوجوان طبقہ علوم حاضرہ کے حصول کے لئے بے حد آرزو مند ہے کابل میں ایک جدید یونیورسٹی کے قیام اور اسلامیہ کالج پشاور کو یونیورسٹی بنا دینے سے افغانستان اور ہندوستان کی سرحدوں کے درمیان ذہین آبادی کو بے انتہا فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔

**سیام میں بغاوت** کے متعلق پینانگ سے ۱۶ر اکتوبر کی اطلاع ہے۔ کہ بنگ کاک سے آنے والے مسافروں کا بیان ہے کہ سیام کی بحری فوج باغیوں سے مل گئی ہے۔ باغیوں نے اسلحہ خانہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ سیام کے کونسل جنرل کا بیان ہے کہ سرکاری افواج بڑھ رہی ہیں۔ اور باغی بھاگ رہے ہیں۔

**کوئٹہ** سے ۱۸ر اکتوبر کی اطلاع ہے کہ ضلع ژہوب پر قبائل کے حملہ کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ خرطون اور سلیمان خیل کے لوگوں نے نیم پڑاؤ پر جو گلگچ کے قریب ایک عارضی فوجی چوکی ہے۔ ۱۱ر اکتوبر کو حملہ کیا۔ چوکی کے سپاہیوں نے سخت مقابلہ کیا۔ حملہ آوروں کو سات مقتولین کو چھوڑ کر پسپا ہونا پڑا۔

**مس لال** بدیہ جالندھر کے زنانہ سکول کی لیڈی سپرنٹنڈنٹ جو پچھلے دنوں اطلاع دیئے بغیر گم ہو گئی تھی۔ اس کے متعلق جالندھر کی ۱۸۔ اکتوبر کی اطلاع ہے کہ بچہ پیدا ہونے کے بعد ۱۱۔ اکتوبر کو کپورتھلہ میں فوت ہو چکی ہے۔ شبہ کیا جاتا تھا۔ کہ اسے ناجائز حمل قرار پا گیا تھا۔ اس سلسلہ میں اعلےٰ حکام کو تار دیا گیا ہے۔ کہ اس کی نعش کا پوسٹ مارٹم کیا جائے۔ کیونکہ اس پر خودکشی کا شبہ کیا جاتا ہے۔

**سٹار آف انڈیا** کے نامہ نگار کے بیان کے مطابق شملہ سے ۱۸ر اکتوبر کی اطلاع ہے۔ کہ سر سیسل کچ کے۔ سی آئی۔ ای۔ جو انڈیا آفس میں فنانشل سیکرٹری ہیں۔ وہ غالباً ماہ اپریل ۱۹۳۴ء میں سر جارج شسٹر کے اپنی خدمات سے سبکدوش ہونے پر ہندوستان کے وزیر مال کے عہدہ پر مقرر کئے جائیں گے۔

**لنڈن** سے ۸ر اکتوبر کی اطلاع ہے۔ کہ کرنل ایڈورڈ نوئل معہ اپنی بیوی اور چھ دیگر اشخاص کے ایک موٹر کار میں جو کوئلہ کی گیس سے چلتی ہے عازم ہند ہوئے ہیں۔ وہ کینس۔ روما برنڈسی۔ اور پیر حیفہ۔ بغداد اور کوئٹہ ہوتے ہوئے نومبر کے تیسرے ہفتہ میں ہندوستان پہنچیں گے۔

**سردار عبدالہادی خان** کے متعلق پشاور سے ۱۹ر اکتوبر کی اطلاع ہے۔ کہ حکومت افغانستان کی طرف سے ان کے قتل کی خبر کی تردید ہو گئی ہے۔

**پشاور** سے ۱۹ر اکتوبر کی اطلاع ہے۔ کہ مردان کی پولیس نے گزشتہ دو ہفتے میں ایک مفرور اور ۲۹ ڈاکوؤں کو گرفتار کیا۔ جن کے قبضہ سے تین رائفلیں، ستر شکاری بندوقیں۔ نو تلواریں۔ ایک چھرا اور ایک سو پچاس کارتوس برآمد ہوئے ان ڈاکوؤں میں ایک شخص خیر محمد بھی ہے۔ جو سرخ پوشوں کی پارٹی کا سابق معتمد عمومی ہے۔ اور اس کے مکان سے سرخ پوشوں کی تحریک کے متعلق بہت سے کاغذات برآمد ہوئے یہ ڈاکو ایک ایسے معاملہ کی تفتیش کے سلسلہ میں گرفتار کئے گئے جس میں صرف دو سو روپیہ کی چوری کا قصہ تھا۔

**گاندھی جی** کی رنگیلی امریکن چیلی مس نیلا ناگنی مشہور ہندو تیرتھ متھرا میں چلی گئی ہے۔

**نئی دہلی** سے ۱۳ر اکتوبر کی اطلاع ہے۔ کہ عنقریب مدراس اور کلکتہ کے درمیان ہوائی ڈاک اور ہوائی جہازوں میں مسافروں کے آنے جانے کے لئے ایئر سروس کے قیام پر غور کیا جائے گا۔ اس صورت میں کلکتہ سے مدراس تک نو گھنٹوں میں ڈاک پہنچ جایا کرے گی۔

**امرتسر** سے ۱۸ر اکتوبر کی اطلاع ہے۔ کہ دو پٹھان مال منڈی سے مویشی خریدنے کے لئے آئے۔ ان میں سے ایک کے پاس ایک ہزار روپیہ تھا۔ وہ رات گزارنے کے لئے ایک لوہار کی دوکان پر چلا گیا۔ رات کو اس کی نقدی لوٹ لی گئی۔ اور اسے قتل کر دیا گیا۔

**لاہور** سے ۱۹ر اکتوبر کی اطلاع ہے کہ موضع جگو والہ میں ۱۷ر اکتوبر کی صبح کو ایک درجن سکھوں نے ایک مسلمان کو جبکہ وہ مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا۔ اس وجہ سے حملہ کر کے مار ڈالا کہ اس نے اذان دی تھی۔ آٹھ سکھوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے باقی ملزم مفرور ہیں۔ سکھوں کی یہ وحشت نہایت ہی شرمناک اور ان کی درندگی کا ثبوت ہے۔

**دریائے جمنا** کی طغیانی کے متعلق علی گڑھ سے ۱۸ر اکتوبر کو جو ہولناک تفصیلات بھیجی گئی ہیں۔ وہ مظہر ہیں کہ کئی دن تک ۹ مواضعات پانی میں بالکل ڈوبے رہے۔ ان کے مویشی اور سامان بہہ گیا۔ دیہاتی لوگ ٹیلوں پر جا بیٹھے اور کئی دن تک بھوکے پڑے رہے کسی طرف سے مدد نہ پہنچ سکی۔ سینکڑوں آدمی درختوں پر چڑھ گئے تھے۔ انہیں کئی روز کے بعد اتارا گیا اور کشتیوں میں بٹھا کر لایا گیا۔

**امرتسر** سے ۱۶ر اکتوبر کی اطلاع ہے۔ کہ مجیٹھا پولیس نے ایک ایسے مقدمہ کی تحقیقات اپنے ہاتھ میں لی ہے۔ جس کا سراغ ایک کتے کی وجہ سے لگا۔ کتے نے اتفاقیہ طور پر ایک قبر کھدوائی۔ جس میں سے ایک گم شدہ بچہ کی لاش دستیاب ہوئی۔ جس کے متعلق قتل کئے جانے کا خیال ہے مزید تحقیقات ہو رہی ہے۔

**سر سپرو** نے الہ آباد کی ۱۶ر اکتوبر کی اطلاع کے مطابق ایک جدید ادبی انجمن "انجمن تنظیم ادب" کی صدارت کرتے ہوئے کہا۔ کہ اردو کو ترقی دینے کی راہ میں ہندو اور مسلمان دونوں کو متحد ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ یہ دونو فرقوں کی متحدہ زبان ہو سکتی ہے۔

**حضور نظام** کے فرمان پر اظہار تشکر کے لئے ۱۶ر اکتوبر کی شام کو باشندگان حیدر آباد کے مختلف طبقات کا ایک جلسہ زیر صدارت نواب شمشیر جنگ منعقد ہوا۔ جس میں اس فرمان کے نفاذ پر اظہار تشکر کیا گیا۔ کہ آئندہ حکومت کے تمام شعبہ جات میں ریاستی باشندوں کو ترجیح دی جائے۔

**گاندھی جی** نے ایک اچھوت کے یہ لکھنے پر کہ مندر پرویش بل کھٹائی میں پڑ گیا ہے۔ کلپان سمیت جنوبی ہند کے سرکردہ کارکن میدان چھوڑ گئے ہیں۔ گورو دیور مندر اچھوتوں کے لئے کھلوانے کی تمام ذمہ واری ان پر ہے۔ یہ جواب دیا ہے۔ کہ اس مندر کا کھلنا ایک آدمی کا کام نہیں۔ جب پرماتما چاہے گا۔ یہ پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ جب مناسب وقت آئے گا اگر پرماتما نے چاہا۔ میں مندر کھلوانے کے لئے اپنی زندگی کی بازی لگا دوں گا۔

**کرشنا نہرو** کی شادی کے متعلق الہ آباد سے ۲۰ر اکتوبر کی اطلاع ہے۔ کہ شادی نہایت سادگی سے انجام پائی۔ مسٹر موتی لال نہرو کی بیماری کے باعث کسی قسم کی دھوم دھام نہ کی گئی۔ برات صرف پانچ آدمیوں پر مشتمل تھی۔

**سر سیموئل ہور** وزیر ہند نے لنڈن کی ۱۹ر اکتوبر کی اطلاع کے مطابق یونینسٹوں کے جلسہ میں گورنمنٹ کی انڈین پالیسی کے ٹوری نکتہ چینیوں کو جواب دیتے ہوئے کہا۔ میں نہیں چاہتا کہ ہندوستان آئرلینڈ کی راہ پر چلے۔ ہمیں اسے مزید اصلاحات ضرور دینی چاہئیں۔ گورنمنٹ کی انڈین پالیسی کے دو پہلو ہیں۔ ایک تو یہ کہ ہندوستان کو ایسا کانسٹی ٹیوشن دیا جائے۔ جس سے

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی

# پنجاب میں دیہات کی اصلاح و تنظیم

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

دیہات کی از سر نو ترتیب و تنظیم کے سوال پر کئی سال سے بحث و تمحیص ہو رہی ہے۔ اور ہر شخص کا اس امر پر اتفاق ہے۔ کہ اس کے متعلق کچھ نہ کچھ ضرور کام ہونا چاہیئے۔ ساتھ ہی ہر شخص اس امر پر بھی متفق ہے۔ کہ اگر ہم دیہاتیوں کو بیدار کرنے کے خواہاں ہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ وہ اپنی طرز معاش اور کاشتکاری کے حالات کی اصلاح پر آمادہ ہوں۔ تو ایک مضبوط تحریک کا اجرا اور اشتراک عمل لازمی ہیں۔ اس کے پہلو بہ پہلو یہ امر یقینی ہے۔ کہ اگر ایک دیہاتی اپنی مدد آپ نہیں کرنا چاہتا۔ تو حکومت اسے کوئی مدد نہیں دے سکتی۔ زیادہ سے زیادہ حکومت یہ کر سکتی ہے۔ کہ وہ اسے یہ بتا دے۔ کہ کیا چیز غلط ہے۔ اور اسے کس طرح ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ اور اس کے بعد اسے خود ٹھیک کرنے کے لئے تیار کر دے۔ ابتدائی کوشش سخت محنت اور تھوڑا سا روپیہ جو درکار ہوگا۔ وہ خود دیہاتی کو مہیا کرنا ہوگا۔ اگر گورنمنٹ ایک گاؤں کی صفائی کا کام شروع کر دے۔ تو اس پر ایک ہزار روپیہ صرف ہوتا ہے لیکن اگر خود دیہات کے رہنے والے اس کام کو شروع کریں۔ تو وہ بغیر روپیہ صرف کرنے کے اسے چند دن میں سر انجام دے سکتے ہیں۔ یہی صورت اور کاموں کے متعلق ہے۔ حکومت کا کام ترغیب دینا اور رہنمائی کرنا ہے۔ مگر محنت کرنا خود لوگوں کے ذمہ ہے۔

اس امر کے پیش نظر کہ گورنمنٹ کی طرف سے دیہات کی آبادی کے لئے جو کوششیں کی جائیں۔ وہ ضائع نہ جائیں۔ اور یہ کہ اس روپیہ کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے۔ جو مختلف سرکاری محکمے خرچ کریں۔ جنہیں مواضعات میں کام کرنا ہے۔ گورنمنٹ نے دیہات کے کام کی تنظیم اور دیہات کی مکرر ترتیب اور اصلاح کے بارہ میں تجاویز کے اجرا کے لئے ایک خاص افسر مقرر کیا ہے۔ اس اسامی کے لئے مسٹر ایف۔ ایل۔ برین کمشنر ملتان ڈویژن منتخب کئے گئے ہیں۔ آئندہ تجاویز پر بحث و تمحیص کرنے کے لئے مسٹر ڈی۔ جے۔ بائڈ۔ سی۔ آئی۔ ای کی زیر صدارت محکمہ جات کے افسران اعلےٰ کا ایک جلسہ ۷ اکتوبر کو منعقد ہوا تھا۔ عام طور پر اس امر پر سب متفق تھے۔ کہ فی الحال سب سے بڑی ضروری چیزیں دو ہیں یعنی گورنمنٹ کے محکموں کا اشتراک عمل اور باقاعدہ طور پر منظم نشر و اشاعت۔ گورنمنٹ کا ہر ایک محکمہ دیہات کی فلاح و بہبود میں حصہ لے سکتا ہے۔ اور دیہات کی مکرر ترتیب و اصلاح کی تحریک کے دائرہ کار میں سے کسی محکمہ کو خارج کرنا مشکل ہے۔ اگرچہ بہت سی جماعتیں اور محکمے کام کر رہے ہیں لیکن اشتراک عمل اور کافی نشر و اشاعت کے فقدان کے باعث ان کی کوششوں سے پورا پورا فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ صورت حالات کی تشریح اس طرح پر کی جا سکتی ہے۔

ہمارے پاس ڈسٹرکٹ بورڈ۔ رورل کمیونٹی کونسلیں پنچایتیں انجمن ہائے امداد باہمی۔ دیہاتی سکول۔ بوائے سکاؤٹ۔ دیہاتی شفاخانہ جات۔ ریڈ کراس اور تعلیم کے مراکز۔ تجرباتی فارم۔ زراعت کے ماہرین خصوصی۔ افسران صحت۔ محکمہ اطلاعات اور دیہات کے اخبارات ہیں لیکن ان تمام جماعتوں اور اداروں کے باوجود مواضعات بدستور غیر دلچسپ۔ گندے اور صحت کے لئے نقصان دہ ہیں۔ مکانوں میں ہوا کی آمد و رفت کے انتظامات بالکل نہیں۔ اور باشندے غریب جاہل اور پسماندہ ہیں۔ لوگ اپنی زمینوں سے پورا فائدہ نہیں اٹھاتے اور اپنا بہت سا وقت ضائع کرتے ہیں۔ عورتیں سخت محنت کرتی ہیں۔ لیکن یہ نہیں جانتیں۔ کہ وہ اپنے بچوں وغیرہ کو تندرست کیسے رکھیں۔ بہت سے بیکار اشخاص کے لئے شیطان شرارت کے مواقع بہم پہنچاتا ہے۔ کوئیں زراعتی آلات یا عمدہ سانڈ بیلوں کی بجائے زیورات اور رسومات پر زیادہ روپیہ صرف ہوتا ہے۔ عمدہ بیج یا مفید کتابوں کے مہیا کرنے والوں یا صحت بخش کھیلوں کو رائج کرنے والوں کے مقابلہ میں عرضی نویس پولیس کے سپاہی اور جیلر کو دیہات میں زیادہ کام ہوتا ہے۔ کام اس قدر زیادہ ہے۔ کہ یہ معلوم کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ کہ وہ شروع کہاں سے کیا جائے۔ بعض چیزیں ایسی ہیں جو تمام صوبہ کے لئے مشترک اور جن کے متعلق فوراً زور و شور سے کام شروع کر دینا چاہیئے۔ جہاں تک ممکن ہو۔ ہر شخص کو بہترین بیج بونے چاہئیں دیہات کے ہر بڑے آدمی کو ایسے سانڈ بیل رکھنے چاہئیں جو محکمہ سول ویٹرنری کی نگاہ میں پسندیدہ ہوں۔ زیادہ اور بہتر طریق پر تعلیم رائی کا یہ نتیجہ لازمی ہے۔ کہ فصلوں کی پیداوار زیادہ اور بہتر ہو۔ کھیتوں میں سے فالتو جڑی بوٹیاں اکھیڑ دینی چاہئیں کپاس کو قطاروں میں بونا چاہیئے۔ بہتر اقسام کی فصلوں کی کاشت ضروری ہے۔ اور گھریلو صنعتوں کو فروغ دینا لازمی ہے۔ یہ تمام باتیں آسان ہیں لیکن کتنے آدمی ان پر عمل کرتے ہیں۔ مواضعات کی صفائی کے ذریعہ صحت بہتر بنانی چاہیئے۔ لیکن پیشتر اس کے کہ مواضعات کو صاف کیا جا سکے۔ کوڑا کرکٹ ڈالنے کے لئے گڑھے کھود دینے ضروری ہیں۔ خوش قسمتی سے کھاد کو گڑھوں میں دبانے کا بذات خود یہ فائدہ ہوگا۔ کہ فصلیں زیادہ بھرپور ہوں گی۔ اس صورت میں بہتر صحت بہتر کاشت کے ساتھ وابستہ ہے۔ ہر مکان میں ہوا کی آمد و رفت کا باقاعدہ انتظام ہونا چاہیئے۔ مچھروں کی افزائش نسل کا انسداد ضروری ہے۔ اور کونین کی فروخت باقاعدہ طور پر ہونی چاہیئے۔ ٹیکہ لگوانے اور دوبارہ ٹیکہ لگوانے کی ضرورت پر بہت زیادہ زور دینا چاہیئے۔ تاکہ گزشتہ سال کی بیماری کے اعادہ کا انسداد ہو جائے۔ دیہاتی سکول کو آبادی کا مرکز اور اس کے خوشگوار تاثرات کا منبع بنانا چاہیئے۔ سب سے زیادہ ضروری یہ ہے۔ کہ لڑکیاں سکول جائیں۔ تاکہ وقت آنے پر وہ اپنے بچوں کو یہ تمام اچھی چیزیں سکھا سکیں۔ اور اپنے گھر کی صحت کو بحال رکھ سکیں۔ دائیوں کی تعلیم اور عورتوں کے لئے طبی امداد کی بہم رسانی کا انتظام بھی اشد ضروریات میں شامل ہیں۔

عوام کے ذرائع کی اصلاح کی تحریک کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ تمام قسم کے فضول اور غیر ضروری اخراجات کو کم کیا جائے۔ خواہ وہ مقدمہ بازی کے متعلق ہوں۔ یا شراب خوری زیورات یا رسومات کے متعلق پروگرام کی ایک بہت زیادہ مقبول اور اہم شق دیہاتی کھیلوں کی تنظیم ہے۔ تاکہ لوگ فالتو وقت میں مشغول رہ کر اپنی صحت کو بحال رکھ سکیں۔ اور شرارت سے باز رہیں عمل کا سرچشمہ علم ہے۔ اور ہمیں مواضعات میں بہتر طرز معاش اور بہتر کاشت کی تعلیم پھیلانی ہے۔ جب تعلیم عالمگیر حیثیت اختیار کر لے تو حالات کو بہتر بنانے کا مصمم ارادہ بہت جلد پیدا ہو جاتا ہے اور یہی وہ مصمم ارادہ ہے۔ جو گورنمنٹ کی خاص مدد ملنے پر مواضعات کو از سر نو مرتب کر دے گا۔ تعلیم کی اشاعت کے لئے دیہات کے اخبارات۔ تماشوں۔ سینما۔ جادو کی لالٹین کے ذریعہ لیکچروں۔ ناٹکوں اشتہاروں اور تمام ایسی چیزوں کا استعمال ضروری ہے۔ امید ہے کہ کچھ عرصہ بعد دیہاتیوں کی عام جہالت کو رفع کرنے کے لئے ہمارے اسلحہ خانہ میں وائرلیس اور براڈ کاسٹنگ (آلہ نشر و اشاعت) کا اضافہ ہو جائے گا۔ اس پروگرام میں ہر شخص کے لئے کام ہے اور کسی شخص کو یہ انتظار کرنے کی ضرورت نہیں۔ کہ اسے امداد کے لئے بلایا جائے۔ اس سے مدد کی درخواست کی جائے۔ کام کا بہت سا حصہ کئی مقامات پر ہو رہا ہے لیکن یہ سب کا سب ہر جگہ ہونا چاہیئے۔ ہر ایک اچھے اور سچے شخص کو چاہیئے۔ کہ وہ مندرجہ بالا پروگرام پر عمل کرنا شروع کرے پہلے اپنے گھر میں اس پر عمل کرے۔ اور اس کے بعد اپنے گاؤں میں۔

# وصیتیں

**۴۰۲۸ :۔** میں سماۃ رابعہ خاتون زوجہ عبدالغفور قوم دھاریوال جٹ پیشہ ملازمت عمر پچیس سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن قادیان ضلع گورداسپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج ۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائداد صرف مبلغ پانصد روپیہ مہر ہے جس کے ۱/۱۰ یعنی دہم حصہ کی حقدار صدر انجمن ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر کوئی جائداد بوقت وفات میری ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ یعنی ۱/۱۰ حصہ کی حقدار صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

مورخہ ۵۔ العبد:۔ رابعہ بقلم خود۔
گواہ شد:۔ محمد عبداللہ جلد ساز بقلم خود۔ گواہ شد:۔ عبدالغفور شوہر موصیہ رابعہ خاتون بقلم خود پوسٹ ماسٹر کاکول ہزارہ
گواہ شد:۔ عبدالرحیم مہاجر قادیان دارالامان۔
گواہ شد:۔ محمد اسماعیل جلد ساز قادیان۔

**۴۰۳۰ :۔** میں سماۃ فردوسی بیگم زوجہ عبدالمجید خان صاحب قوم پٹھان عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۰ء ساکن قادیان ڈاکخانہ خاص تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائداد زیور کی صورت میں ہے۔ جس کی مالیت مبلغ ۲۵۰ روپیہ ہے۔ جس کے دسویں حصہ کی وصیت کرتی ہوں علاوہ ازیں شوہر ماہوار مجھے جیب خرچ ۵ ہے۔ اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کرتی رہونگی۔ اگر میرے مرنے پر کوئی اور جائداد بھی ثابت ہو۔ تو اس کے دسویں حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان حقدار ہوگی۔ چونکہ میں نے اپنا حق مہر معاف کردیا ہوا ہے۔ اس لئے اب میرا اس پر کچھ حق نہیں۔

العبد:۔ فردوسی بیگم نشان انگوٹھہ
گواہ شد:۔ شیخ غلام احمد نو مسلم محلہ دارالفضل
گواہ شد:۔ فضل حسین منیجر بک ڈپو قادیان ۱۰

**۴۰۳۶ :۔** میں سماۃ بلقیس بیگم زوجہ بابو محمد شریف قوم راجپوت چوہان عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن پکھو کے ستریان۔ ڈاکخانہ ڈیرہ بابا نانک تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۲۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائداد مہر ۳۰۰ روپیہ بذمہ خاوند زیورات مالیتی ۱۵۰ روپیہ اور ۲۶ نقد ہے۔ میں اس حصہ جائداد کا پانچواں حصہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ جو میں اپنی زندگی میں داخل خزانہ کردونگی میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے پانچویں حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔

العبد:۔ بلقیس بیگم بقلم خود۔ ۲۳
گواہ شد:۔ مرزا عبدالحق امیر جماعت انجمن احمدیہ گورداسپور ۲۳
گواہ شد:۔ محمد شریف کلرک ٹیلیفون۔ گورداسپور۔

**۴۰۲۹ :۔** میں امۃ اللہ بیگم بنت سید حامد شاہ صاحب قوم سید عمر ۵۰ سال ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
میری جائداد جو مجھے والد صاحب کی طرف سے ورثہ میں ملی ہے۔ اس کا ۱/۳ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ جو کہ پچاس روپے نصف جس کے پچیس روپے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک سو روپیہ کا زیور بھی ہے۔ اگر میری زندگی میں کوئی اور جائداد بن گئی یا میرے مرنے کے بعد میری کوئی اور جائداد ثابت ہوئی۔ تو اس کے ۱/۳ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان لینے کی حقدار ہوگی

العبد:۔ سیدہ نذیر بیگم زوجہ سید نذیر حیدر بنت سید حامد شاہ صاحب مرحوم۔ گواہ شد:۔ سیدہ فضیلت پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ
گواہ شد:۔ سیدہ رفعت بیگم معلمہ دینیات احمدیہ گرلز سکول سیالکوٹ۔

**۴۰۳۲ :۔** منکہ الٰہی بخش ولد علی بخش قوم [illegible] پیشہ ملازمت عمر ۱۵ سال تاریخ بیعت مارچ ۱۹۰۸ء ساکن شیخپور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔
میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد وصیت کی مد میں داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی [illegible] ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان خام واقعہ شیخپور قیمتی مبلغ ۵۰ روپیہ۔ نقد ۵۰ [illegible] روپیہ ہے
اگر میرے مرنے پر علاوہ اس جائداد کے [illegible] ثابت ہو۔ تو اس کی نسبت بھی یہی وصیت کرتا ہوں۔ کہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ نیز اس وقت میری کوئی آمد نہیں۔ اگر کوئی آمدنی مجھے ہوئی۔ تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ تازیست ادا کرتا رہونگا۔

العبد:۔ الٰہی بخش ولد علی بخش بقلم خود۔
گواہ شد:۔ منشی میراں بخش ولد [illegible] سکنہ شیخپور تحصیل ضلع گجرات بقلم خود۔ گواہ شد:۔ امان اللہ [illegible] مذکور سکنہ شیخپور۔ تحصیل و ضلع گجرات بقلم خود۔

**۴۰۳۳ :۔** میں سماۃ مریم زوجہ الٰہی بخش قوم [illegible] عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن شیخپور تحصیل و ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد وصیت کی مد میں داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ میری موجودہ جائداد اس وقت صرف زیور طلائی ۸ ۱/۲ تولہ قیمتی مبلغ ۲۵۵ روپیہ ہے۔

العبد:۔ مریم زوجہ الٰہی بخش نشان انگوٹھا دست راست
گواہ شد:۔ الٰہی بخش خاوند موصیہ تحریر کنندہ وصیت بقلم خود
گواہ شد:۔ امان اللہ پسر موصیہ سکنہ شیخپور تحصیل و ضلع گجرات بقلم خود

**۴۰۲۶ :۔** میں سماۃ امارت النساء بی بی زوجہ منشی سید غلام رسول احمدی قوم سید عمر تخمیناً ۴۳ سال تاریخ بیعت ۱۴ مارچ ۱۹۲۴ء ساکن کان پور ڈاکخانہ سونگھڑہ ضلع کٹک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرے ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرکے رسید حاصل کرلوں۔ ایسی رقم یا ایسی جائداد حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جاوے۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ زمین مکان وغیرہ جو میرے نام میں ہے۔ وہ یہ ہے۔ زمین ۲۵ ایکڑ [illegible] اور ایک کوٹھا معہ دو کچا مکان قیمت ۶۰۹۳ روپیہ اور پولیس فنڈ میں ۵۰۰ روپیہ کیش سارٹیفکیٹ ۴۰ روپیہ اور قادیان ہوزری فیکٹری میں ۳ عدد حصہ [illegible] روپیہ کا کل میزان ۶۶۳۳ روپیہ کا ۱/۱۰ حصہ ۶۶۳/۳/۱/۱ میرے جائداد کی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہونگی۔ زمین کبھی بیکری ہوگی۔ اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ داخل کردونگی۔ میرے مرنے کے بعد اور کوئی میری جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن قادیان ہوگی۔ العبد:۔ امارت النساء بی بی بقلم خود۔
گواہ شد:۔ سید محمد احمد ساکن کوسمبی پرگنہ سونگھڑہ جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ سونگھڑہ۔ گواہ شد:۔ سید غلام رسول خاوند موصیہ کان پور سونگھڑہ۔ گواہ شد:۔ سید اختر الدین احمد احمدی [illegible] پرگنہ سونگھڑہ سیکرٹری وصایا سونگھڑہ انجمن احمدیہ

**۴۰۲۵ :۔** منکہ محمد خان ولد خوشی محمد قوم [illegible] وڑائچ عمر [illegible] سال ساکن دھیر کے کلاں ڈاکخانہ [illegible] تحصیل ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد غیر منقولہ [illegible] بیگھہ اراضی مزروعہ ہے۔ جس کی بازاری قیمت [illegible] سو کے حساب سے ۲۱۰۰ روپیہ ہوتی ہے [illegible] کی قیمت ۲۰۰ روپیہ ہے۔ اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی قیمت داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کردونگا۔ اگر میں اپنی زندگی میں تمام ادا نہ کرسکا۔ تو میرے وارث ادائیگی کے ذمہ دار ہونگے۔ اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائداد میری وفات کے بعد نکلے۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ موجودہ وقت میں میری جائداد کا ۱/۱۰ حصہ ۲۳۰ روپیہ ہے۔
العبد:۔ محمد خان ولد خوشی محمد مذکور سکنہ دھیر کے کلاں۔
گواہ شد:۔ حافظ غلام محمد سکنہ دھیر کے کلاں بقلم خود۔
گواہ شد:۔ بقلم خود۔ محمد یوسف احمدی سکنہ دھیر کے کلاں ضلع گجرات۔ گواہ شد:۔ بقلم خود۔ رحمت خان سیکرٹری تبلیغ انجمن دھیر کے کلاں۔

**۴۰۳۱ :۔** منکہ اللہ بخش ولد محمد بخش قوم کھوجہ پیشہ دکانداری عمر تخمیناً چالیس سال تاریخ بیعت ۱۹۱۵ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت ایک مکان واقعہ محلہ دارالرحمت قادیان ہے۔ جس کی قیمت [illegible] روپیہ ہے اور ایک کنال زمین نصرت گرلز سکول قادیان کے سامنے ۴۰۰ روپیہ کی ہے۔ اس کے علاوہ ۳۰۰ روپیہ ایک بزازی کی دوکان میں ہے جو لیمری اور حافظ محمد حسین صاحب مرحوم کی مشترکہ بڑے بازار قادیان